میرا کھڑوس ہمسفر
یسریٰ شاہ
Kitab Nagri
Ligero
www.Kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا کھڑوس ہمسفر

(ناول)

یسریٰ شاہ

وہ کلاس سے نکل کہ منہ لٹکائے اپنی دو سہلیون کے ساتھ چل رہی تھی... دل اسکا عجیب سا ہو رہا تھا.. اسکے کالج کا آج آخری امتحان تھا.. اور پریشانی کالج چھوڑنے کا یا امتحان کے برا ہونے کی نہین تھی... بلکہ ایک عجیب سی پریشانی گھیرے ہوئے تھی محترمہ کو

سفید یونیفارم مین وہ سفید و سفاف جلد، پتلی سی نازک سی لڑکی.. بالون کی اونچی پونی ٹیل بنائے... اپنی ہی سوچون مین مگن تھی

""".....اے رباب کیا ہوا.. ایسے پریشان کیون ہو"""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

..وہ تینون کینٹین کے پاس کھڑی لڑکیون کی رش مین اس رش کے ختم ہونے کے انتظار مین تھین

جب صنم نے اسکو یون سوچون مین ڈوبا ہوا دیکھا تو پوچھ بیٹھی رباب نے اپنی چھوٹی سی آنکھون سے اسکو گھورا.. جیسے سمجھ نہ پا رہی ہو کہ کہ جواب کیا دے....

""""......آج محترمہ کا پرچہ سہی نہین ہوا ہو گا نہ تبھی""""

صفیہ نے خود کی سوچی ہوئی وجہ بتائی......

اسکو کب پرچہ سہی ہونے یا نہ ہونے کی فکر ہونے لگی بھلا... یہ تو چل بندی ہے ایک دم... ""
پرچہ غلط ہو یا سہی.. اسکے مامون جان بیٹھین ہین نہ اسکو پاس کروانے کے لیئے.. وہ الگ بات ہے
کبھی ہماری کوئی سفارش نہین کرواتی....."""

صنم شرارت سے بولی...

یار ہے بس ایک ٹینشن.. کل رات سے پریشان ہون.... کاش یہ انٹر کلاس ختم ہی نہ ہوتی.. یا ""
امتحان چلتے رہتے....."""

رباب ناک چڑھا کر نخوت سے بولی

ان تینون کی آخرکار باری آئی.....

کیا کھایا جائے آج""""...."""

صفیہ نے کینٹین پر کھڑے ہوکر انسے مشورہ مانگا....

سموسے لو اور کولڈرنکس بھی.. مین کہتی ہون چاٹ بھی لے لو.. ویسے بھی آخری دن ہے آج """"
کالج مین....."""

صنم نے آج کچھ بھی نہین چھوڑنا تھا......

تم بتاو مس پریشان......"""

...صفیہ نے رباب سے پھوچھا

""""....یار لے لو کچھ بھی.. میرا پیٹ تو ٹینشن نے ہی بھر لیا ہے""""

...رباب کافی پریشان تھی

...وہ تینون چل کر اب بینچ پہ بیٹھی ہوئین تھین

صفیہ اور صنم کھانے پر ٹوٹ پڑین... جب کہ رباب اپنے پاتھون مین اپنا چہرہ رکھے مایوسی سے ان ...دونون کو دیکھ رہی تھی

"""""....یار تم لوگ آگے بھی پڑھو گی نہ""""

......رباب کی بات پر ان دونون نے پہلے رباب اور پھر ایک دوسرے کو دیکھا

"""".....ہان بھئی ظاہری بات ہے... تمہارا ارادہ نہین کیا آگے پڑھنے کا"""

...صفیہ نے سموسہ اسکی طرف بڑاتے ہوئے کہا

یار میری ڈائن ممانی تو انتظار مین ہین کہ کب میرے امتحان ختم ہون اور کب وہ میری شادی """ """".....کروائین

....رباب کی پریشانی کی وجہ یہی تھی

ہائے سچ بتاو.. یار جلدی شادی کرو.. تا کہ مین امی سے نئے نئے کپڑون کی فرمائش کرون کہ """" """""....دوست کی شادی ہے.. قسم سے دو مہینون سے ایک جوڑا بھی نہین لیا

...صنم چہکتی ہوئی بولی

ہاں یار رباب یہ تو کام پہلی ہی فرست مین کرو تم... مجھے تو خوب سارا ناچنا ہے تمہاری شادی """" مین... خاندان مین بھی ابھی دور دور تک کوئی شادی نہین.. بور ہوجائینگے.. اسلیئے چلو تم کرلو....."""

...صفیہ کو اپنے مزے کی پڑی تھی

اور رباب ان دونون کو منہ کھولے دیکھ رہی تھی جو اسکی پریشانی نہین بلکہ اپنی خوشی دیکھ رہین تھین...

کتنی کمینی ہو تم دونون... مطلب تم لوگ تو کچھ گھنٹے مزے کر کہ چلی جاو.. تم دونون کے """" مزے کے خاطر مین اپنی پوری زندگی برباد کر دون..... حد ہے ویسے"""""

...رباب غصہ کرتی بولی

یار سوچو نہ کہ تمہاری شادی ہوگی.. گھرمین تمہین امپورٹنس دی جائیگی... ڈھیر سارے کپڑے اور زیور ملینگے تمہین... بیٹا ٹھاٹ ہین تمہارے... شادی کرلے........"""""

...صنم کی بات سن کر رباب نے اسکو گھورا

اچھا بچو.. ایسی بات ہے تو تو کر لے شادی....."""

یار مین تو کرلیتی.. پر ابا نہین مانینگے نہ... ورنہ مین تو لو ابھی ہی تیار ہون....."""

صنم افسوس کرتی بولی

کتنی خوش قسمت ہو تم لوگ... آج میرے بھی ابا زندہ ہوتے نہ تو دیکھتی مین اپنی ڈائن ممانی ""
""""....کو.. ہنہہ

__________.....رباب دکھ بھرے لہجے مین بولی

....رباب کالج سے آئی اور اپنا بیگ صوفے پے پھینکے، جوتون سمیت صوفے پر لیٹ گئی

....اور اپنی آنکھین بند کر گئی

"""".....یہان کیون سوئی ہو... میرا صوفہ خراب ہو رہا ہے.. ہٹاو اپنے پیر""

نو سالا نادر جو کہ ربات کی ممانی (رخصار) کا بیٹا تھا.... اسکو جوتون سمیت صوفے پہ لیٹا دیکھا تو چلا ...کر بولا

رباب اسکے چلانے پر تھوڑا سا چہرا اوپر کیئے ادھر ادھر دیکھنے لگی اور جب دیکھا کہ کوئی نہین ہے تو ..واپس سے وہان اسی طرح لیٹ گئی

""""...چل چشماٹو زیادہ سر نہ کھا.. رفو چکر ہو جا یہان سے""""

...رباب نے اسکو ٹالنے سے انداز سے کہا

"""".....مین امی کو بتا دونگا چھپکلی اگر تم یہان سے نہین اٹھی تو""""

...نادر نے اسکو دھمکی دی اور اپنی بہن کا سکھایا ہوا نام "چھپکلی" سے مخاطب کیا اسکو

...رباب اسکی بات سن کر صوفے سے اٹھ بیٹھی

""""....کیا کہا تمنے... چھپکلی ؟ ہمت کیسے ہوئے تمہارے""""

....رباب غصے سے بولی اسکو وہ لقب بالکل بھی پسند نہ تھا

ہاں تم چھپکلی ہو... فاریہ باجی کہتی ہین.. تم چھپکلی کی طرح چپکو، پتلی سی اور بے حد تنگ کرنے """"
""""....والی لڑکی ہو

....نادر نے اپنی بہن کا سکھایا ہوا سبق اسکے سامنے دہرایا

اب ایسی لگاؤن گی نہ ایک کہ چشمہ سو فٹ دور جاکر گرے گا تمہارا.. اور تم نے خود کو دیکھا """"
ہے.. ایک روپے والے کالے بیکار اور کھوٹے سکے ہو تم.. اور تمہاری یہ موٹی بھینس فاریہ باجی
سارے گھر کا کھانا تو یہ کھا جاتی ہے... اور پھر بھی کہتی ہے کہ مین تو کچھ کھاتی ہی نہین پھر بھی
""""........پتہ نہین کیون موٹی ہون

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...رباب ٹیڑھا منہ بنائے فاریہ کی نکل کرتی ہوئی بولی

""""....رکو مین فاریہ باجی کو ابھی تمہاری شکایت لگاتا ہون""""

....نادر چشمہ انگلی سے اوپر کرتا ہوا بھاگا

...رباب بھی اسکے پیچھے لپکی

"""".....رک چشماٹو... شکایتی کبوتر

....رباب اسکو نا روک پائی تو ایک کشن اس کی طرف پھینکا

نادر نے صوفے سے نیچے جنپ لگایا اور کشن سیدھا پیچھے سے آتی رخسار کے چہرے پر جا لگا

...رخسار نے رباب کو گھورا

...رباب نے اپنے ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیئے

....اور نادر کی شیطانی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ اب رباب کی خیر نہین

"""".....سوری ممانی وہ مین""""

"""".....نادر اپنے کمرے مین جاو""""

...رخسار رباب کی بات کاٹتی ہوئی بولی

....نادر رباب کو زبان دکھاتا چلا گیا.. پر ابھی وہ اسکو کچھ نہین کر سکی سواء گھورنے کے""

سارا دن میرے بچون سے لڑتی رہتی ہو.. آخر بگاڑا کیا ہے میرے معصوم بچون نے """"
""""....تمہارا

...رخسار صوفے پہ بیٹھی اپنی لپسٹک جو کہ کافی زیادہ گہری تھی اسکو اور گہرا کرتی ہوئی بولی

رخسار کو فیشن کا بہت شوق تھا.. ہر وقت ہی سجی دھجی رہتی تھی... بالون کا اونچا جھوڑا.. میک اپ سے لبریز چہرہ.. جامنی رنگ کی لپسٹک اور کاجل سے لگایا ہوا تل.. جو کہ وہ خود اپنے گال پر لگایا کرتی...

رباب اسکو جب بھی دیکھتی اسکو اسنوائٹ کی سوتیلی ماں یاد آتی... جو اسی طرح سجی دھجی رہتی اور اسنووائٹ پر ظلم کیا کرتی تھی....

""""لیکن مین نے کچھ نہین کیا.....""""

زیادہ مت بولا کرو میرے سامنے کتنی بار کہا ہے....لڑکیان اچھی نہین لگتی زیادہ بولتی ہوئین..."""""

اب وہ خود کو ائینے مین دیکھتی بولی...

رباب نے اسکو خیالی تصور کیا

""""آئینے آئینے یہ تو بتا سب سے شاطرکون ہے بھلا""""

رباب اپنی ہی آتی سوچ پر مسکرا دی...

""زیادہ ہنسی آرہی ہے تمہین.....""

رخسار اپنا پرس بند کرتی بولی

رباب وہان کھڑی بس لب ہی کاٹتی رہ گئی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"""""آخری امتحان تھا نہ آج تمہارا.. ہوگیا.....؟؟""""

""""جی ہان.......؟؟""""

چلو پہر تمہارے رشتے کی بات چلاتی ہون... شمیم نے ایک رشتا دیکھا ہے بتا رہی تھی.... اچھا رشتہ ہے.. بڑے گھر کا بھی ہے.. تمہارا رشتہ مانگا تھا دو مہینے پہلے.. تمہارے مامون نے تمہین بتانے کو منع کر رکھا تھا کہ ابھی تم پڑ رہی ہو.. پر اب تو بس پڑ لیا.. وہ لوگ کل ڈیٹ فکس کرنے آئینگے.... ٹھیک؟""""

رخسار نے رباب کو اور پریشان کردیا... اسنے منہ بنائے سر ہلایا...

"""""""کپڑے چینج کرو اور لنچ بناو جاکر کچن مین""""

وہ اپنے سونے کے کنگنون کو چھوتی ہوئی بولین...

""""لیکن لنچ تو ملازمہ بناتی ہین نہ""""

وہ حیرت سے بولی...

"""""آج تم بناو گی.. نادر سے لڑنے کی سزا ہے تمہین""""

رخسار کے کہنے پر وہ اپنے کمرے مین جانے لگی...

نادر سے لڑنے کی سزا ہے.. میرے معصوم بچون سے کیون لڑتی ہو... ہنہہ.. مجھے بڑا شوق ہے ان کے معصوم بچون سے لڑنے کا جیسے... اور ایسے کمینے بچے پیدا ہونگے تو ان سے لڑونگی نہین تو کیا کرونگی... ڈائن"""""""

رباب چلتی چلتی اسکی نقل اتارتی اپنی آگ بجھانے کی کوشش کرتی جا رہی تھی

"""""آج کوفتے بھی بنانا رباب..."""

اوپر والے فلور پے کھڑی فاریہ نے اسکو آواز لگائی...

"""""جی...""""

رباب نے سر آٹھاے زبردستی مسکراتے کہا...

""""""""اسکی اماں کی نوکر ہون نہ مین.. بلڈوزر کہین کی

رباب بڑبڑاتی اپنے کمرے مین چلی گئی...______

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رباب چھ سال اور اسکی بڑی بہن مریم آٹھ سال کی تھی جب فاروق اور زرکہ کا کار ایکسیڈنٹ مین انتقال ہوگیا تھا.. اور تب سے حمید (رباب کے ماموں) نے ان دونو کو پالہ پوسا... اور انکی زمیداری لے لی.. کیونکہ ان دونون کا اپنے ماں باپ کے سواء کوئی اور دوسرا نہ تھا حمید کے علاوہ... حمید جاب کے سلسلے مین اکثر کراچی رہا کرتے جب کہ ساری فیملی حیدرآباد مین رہ رہی تھی....

صرف مہینے مین ایک ہفتہ اپنی فیملی کو ٹائم دیا کرتے... مالی حالات کافی اچھے تھے انکے.. جس وجہ سے وہ سب کو آرام سے کھلا پلا سکتے تھے... انکا ایک بیٹا نادر اور بیٹی فاریہ تھی.. نادر ابھی تیسری جماعت مین تھا اور فاریہ انٹر کرنے کے بعد پرائیویٹ پڑھ رہی تھی... اسکو انٹر پڑھے دو سال ہو چکے تھے.. مریم کی انٹر کے بعد شادی کروائی گئ تھی.. فاریہ اور مریم ایک ساتھ پڑہین تھین.. ..حمید نے تو کافی انکار کیا کہ ابھی مریم کی شادی نہ کروائی جائے

پر رخصار نے انکو یہ کہہ کر منوالیا تھا کہ.. پرائی لڑکیان ہین کل کو کچھ ہوگیا تو الزام ان پے آنا ہے اسلیئے عزت سے اسکو اپنے گھر کا کردین اس سے وہ بھی خوش رہیگی اپنے گھر مین.. مریم کی شادی فراز سے ہوئی تھی جو کہ حمید کے دوست کا بیٹا تھا اور ایک کمپنی مین جاب کرتا تھا.. تنخواہ اتنی نہ تھی پر ان دو میان بیوی اور ایک بیٹے لے لیئے کافی تھی..... رباب کا دو مہینے پہلے ایک بڑے گھرانے سے رشتہ آیا تھا جو کافی امیر اور عزتدار لوگ تھے.. پہلے تو رخسار نے چاہا کہ وہ اسکی بیٹی فاریہ لین اسنے کئ ساری کوششین بھی کین.. پر ان لوگون کو رباب ہی اچھی لگی تھی اور انتظار بھی کرنے کو تیار تھے...

حمید نے انکو دو مہینے کا ویٹ کرنے کو کہا.. اچھی جان پہچان تھی حمید کی ان سے.. جو کہ کراچی مین ہی رہا کرتے.. تو حمید کو یہ رشتہ رباب کے لیئے سہی لگا.. اور وہ مطمئن بھی رہتے... اسلیئے بد دل ہو کر آخر رخصار کو بھی ماننا ہی پڑا... شروع سے لیکر ہی رخصار کا رویہ دونون بہنون کے ساتھ ٹھیک نہ تھا.. ہر گھر کا کام انسے کروایا جاتا.. اور جب جب حمید حیدراباد آتے ان کے سامنے رخصار بیگم اچھا ہونے ایکٹنگ کیا کرتی.. باقی حمید کا رویہ جیسا اپنے بچون کے ساتھ تھا ویسا ہی رباب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مریم کے ساتھ بھی.. مریم کی شادی بھی کافی دھوم دھام سے کی گئی اور حمید نے اسکو بھت کچھ دیا.. بس کبھی کبھی رخصار کی چپڑی باتون مین آجایا کرتے...

رباب منہ بنائے کوفتے بنا رہی تھا...

""" اسنووائٹ اب پھنس چکی ہے.. اسکی ڈائن ممانی نے اس پہ بہت کام ڈال دیئے ہین... اور خود کھڑی آئینے کے سامنے آئینے سے پوچھ رہی ہونگی کہ.. آئینے آئینے یہ تو بتا سب سے شاطر کون ہے بھلا.. اور آئینہ سامنے سے کہتا ہوگا... میری ملکہ آپ""" اور پھر ڈائن کے چھرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ آجاتی.....:""""

رباب ہر وقت ہی اپنے دماغ مین اپنی (اسنووائٹ) اور رخسار (ڈائن) کی کہانی بناتی رہتی...

فاریہ کچن مین اسکو تنگ کرنے کے گرز سے آئی....

""""کیا ہو رہا ہے چھپکلی... آج تو لنچ بھی تم نے بنانا پڑا واہ""""....

فاریہ کوفتون کو دیکھتی ہوئی طنزیہ بولی...

"""" ہان بتا تو ایسے رہی ہین آپ فاریہ باجی جیسے مجھے معلوم ہی نا ہو کہ مین یہان کھڑی لنچ بنا رہی ہون یا ڈنر.....""""

رباب چولہے کی آگ تیز کرتی بولی.. اور لفظوں کی آگ فاریہ کو بھی لگ گئی...

"""""زیادہ بکواس مت کرو.. جانتی ہو نہ کہ میرے باپ کے ٹکڑوں پر پل رہی ہو تم"".....

فاریہ دانت پیستی ہوئی بولی...

"""""""تو وہ میرے بھی ماموں لگتے ہیں.. سنا آپ نے""""....

رباب برا مانتی ہوئی بولی.. اسکو یہ تانہ بالکل بھی اچھا نہ لگتا جو وہ بچپن ہی سے سنتی آرہی تھی...

""""""آئی بڑی ماموں ہیں.. ہنہہ""""

فاریہ وہاں سے سیب لیکر نکل گئی...

"""""بلڈوزر سارے ہی سیب لے جاتی یہ دو بھی کیوں چھوڑ کر گئی"""".....

رباب نے دو بچے ہوئے سیبوں کو دیکھ کر خود کلامی کی...

ا""بھی اسکو مزے کے کوفتے کھلاتی ہوں.. ساری عمر یاد کریگی کہ رباب فاروق کے ہاتھ کے بنے کوفتے کھائے تھے.....""""""

________________رباب نے شارارت سے کہا...

""""""""""افففف امی..... بہت مرچیں ہیں.. پانی پانی""""...

...فاریہ نے کوفتے جیسے ہی کھائے اسکی زبان مرچون سے جل گئی

....رباب نے اسکو پانی کا گلاس تھمایا.. اور منہ جھکائے اپنی ہنسی دبانے لگی

""""....امی یہ سب اس رباب نے کیا ہے... جان بوجھ کر اسنے کوفتے اتنے تیخے بنائے ہین""""

.....فاریہ نے رخسار سے شکایت لگائی

نہین ممانی جان مین ایسا کیون کرونگی.... ملازمہ میرے ساتھ کھڑی تھی آپ ان سے پوچھ """"
لین......""""""

...رباب نے ملازمہ پر الزام ڈال دیا

رخسار نے ملازمہ کو دیکھا جو پریشان سی کھڑی تھی.. رباب نے اسکو آنکھین دکھائین کہ اسکے حق
...مین بولے

""""""......جی میم صاحبہ... مین انکے ساتھ تھی.. رباب بی‌بی نے کچھ نہین کیا""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....ملازمہ کے کہتے ہی رباب نے چین کا سانس لیا

""""""....فاریہ شاید تم ہی مرچون کی پکی ہو""""

...رخصار نے کہہ کر پھر سے کھانا کھانہ شروع کیا

...اور فاریہ رباب کو دیکھتی رہی.. جو اسی کو دیکھ کر طنزیہ مسکرا رہی تھی

رباب نے اسکو چڑانے کے خاطر دائین آنکھ دبائی...

___________فاریہ کی رگ رگ مین غصہ دوڑ گیا

صبح رباب انگڑائی لیتی ہوئی اٹھی تو سامنے مریم کو دیکھ جو اپنے ایک سالا بیٹے مبین کو کھانا کھلا رہی تھی...

رباب کو خطرے کی گھنٹی بجتی ہوئی محسوس ہوئی....

""""""آپو....تم یہان.. اس وقت""""

رباب جمائی روکتی ہوئی بولی

اس وقت سے کیا مراد.. رباب ایک بج رہا ہے... اور آج تمہارے رشتے والے جو آرہے """"

""""ہین......تو اسلیئے ممانی نے بلا لیا کہ مین بھی دیکھ لون کیسے ہین وہ لوگ

مریم نے اسکو اپنے آنے کی وجہ بتائی...

آپو رشتے والے...؟؟ اف.. ایسا نہ کہین.... میری عمر ہی کیا ہے ابھی کہ شادی کر کہ بیٹھ """"

""""جاؤن...

رباب پریشان ہوکر بولی.....

رباب تم اب کوئی بچی تو ہو نہین.. ممانی نے ہمین ساری عمر ہمین گھر مین رکھا اب تمہین بھی """"
چاہیئے کہ انکی بات مانو....."""""

مریم نے اسکو سمجھانا چاہا

ممانی نے تو نہین.. مامون نے رکھا ہے اپنے گھر مین.. ممانی کا بس چلے تو ہمین ابھی نکال """"
دین.. جیسا کہ وہ ابھی کر رہی ہین.. اور مین مامون سے بات کرتی ہون نہ آپو.. وہ مان
جائینگے...."""""""

...رباب کو رخصار پہ کافی زیادہ تپ چڑھی ہوئی تھی.. اور اس نے نئی ترکیب سوچی

مامون کا بھی یہی فیصلہ ہے.. اور شاید وہ تمہاری ضد مان بھی لین.. پھر ممانی تمہارا جینا عزاب کر """
دینگی...."""""

....مریم کو رباب کی عقل پر حیرت ہوئی

افف اسنوائٹ کی کہانی کی سب سے بڑی دشمن تو یہ ہی بنی ہوئین ہین.... سب کو اپنے جادو """"
کے جال مین قابو کرلیا ہے.. جس مین اب آپو تم بھی آ چکی ہو....."""""

رباب پر اسنووائٹ کی اسٹوری کا کچھ زیادہ ہی اثر تھا

"""""اللہ کتنا بولتی ہو رباب.... اب انکے سامنے مت بولنا اتنا""""

"""""اور اگر بولون تو کیا وہ رشتے سے انکار کر دینگے.....""""

....رباب نے چہکتی ہوئی بولی

رباب.... پاگل مت بنو اور مبین کو سمبھالو.. مین کچن مین کام دیکھ کر آئی.. وہ لوگ راستے مین "" ہی ہین.. آتے ہونگے.. تم بھی تیار ہوجاو....."""""

..مریم مبین کو رباب کو تھمائے چلی گئ

اف.. اسنووائٹ کی کہانی مین اب اور مشکلات آنے والی ہین... اللہ کرے گاڑی ہی خراب """" ہوجائے انکی راستے مین ہی... اور کوئی ٹیکسی بھی نہ ملے....."""""""

....رباب نے من ہی من انکو بددعا دی

...رباب بیڈ پہ بیٹھی ہوئی اپنی سوچوں مین گم تھی

آج اسنووائٹ کو لوگ دیکھنے آرہے ہین.. اور اسنووائٹ کافی زیادہ کنفیوز ہے کہ اسکا ہونے والا """ ہمسفر اسکا ہیرو ہوگا یا کوئی اور ویلن اسکی زندگی مین آنے والا ہے...."""""

مریم کمرے مین داخل ہوئی تو رباب کو اپنی سوچوں مین گم ہوتا دیکھا... پیلے شلوار سوٹ میں ملبوس اور ریشمی آنچل پھیلا کر پہنا گیا تھا

....بالوں کو جھوڑے مین قید رکھا گیا تھا... اور آگے سے دو لٹین جھول رہی تھین

تیار ہوگئی ہو نہ.. بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاللہ... اور یہ مبین کو پکڑو مجھے کچھ کام ہے...."""""""

_____......رباب نے مبین کو لیئے اپنی گود میں بٹھا دیا

نہین مجھے نہین جانا ان لوگون کے پاس آپو.... بس ڈیٹ فکس کرنے آئیں ہیں وہ کر کہ چلے """" جائیں نہ وہ کوگ....."""""

رباب بیڈ کا کراؤن پکڑے ضدی پن سے بولی....

یہ وہ لوگ وہ لوگ کیا ہے.. سسرالی ہیں تمہارے.. اور رباب چلو ضد نہ کرو اٹھو """" بچہ......"""""""

مریم نے اس بار اسکو پیار سے سمجھایا... اور اسکو بیڈ کراون سے الگ کرنے کی کوشش کی..

"""".....آپو.. نہین نہ.... پلیز""""

رباب اور زیادہ چپک گئ کراؤن سے...

"""""""...ارے رباب کیا بچپنا ہے.. چلو ممانی جان بلا رہین ہیں تمہیں""

مریم تھک گئ تھی... اسکو یوں کھینچتے کھینچتے....

وہ ڈائن اپنے بلڈوزر کی تو شادی کروا نہیں رہیں... میرے پیچھے کیون پڑیں ہیں... اتنا شوق """""" ہے تو پہلے اس گھر پر جسکا بوجھ زیادہ سے اس موٹی کو چلتا بنا کریں نہ......"""""

رباب کو سب سے زیادہ غصہ رخسار پر ہی تھا...

"""""".....رباب ایسا نہین بولتے""""

...مریم نے اسکو گھورا

"""""رباب جلدی آو.. مہمان انتظار کر رہیں ہیں""""

...رخسار نے آکر کہا

""""چلو جلدی سے""""

...مریم نے دھیرے سے رباب کو کہا اور دوپٹہ اسکے سر پر کر لیا

...رخسار وہاں سے چلی گئ

...وہ دونوں بھی اسکے پیچھے چلی آئیں

....لاؤنج میں نورین بیگم اور انکی دو بیٹیاں طاہرہ اور عائشہ انکے ساتھ بیٹھی ہوئیں تھیں

..اور اس نازک لڑکی کو دیکھا.. جو نظرین جھکائے آرہی تھی

.....سفید چمکتی رنگت.. پتلے سے گلابی ہونٹ.. چھوٹی مگر گہری کالی آنکھیں

...وہ لڑکی دکھنے مین نورین بیگم کو کافی زیادہ پسند آئی

""""آو بیٹا میرے ساتھ بیٹھو""""

...نورین نے اسکو اپنے پاس بلایا... رباب چل کر صوفے پہ انکے ساتھ بیٹھ گئ

"""""ماشاللہ کافی حسین ہے آپکی لڑکی... لگتا ہے بہت لاڈوں سے پالا ہے آپنے اسکو""""

.....نورین نے مسکراتے ہوئے رخسار بیگم سے کہا

ہان بھئی.. اسکے ماں باپ کے بعد ہم ہی تو اسکے اپنے ہیں.. دونون لڑکیوں کو بہت پیار سے پالا "" ہے... مجال ہو جو کسی کام کو ہاتھ بھی لگانے دوں انکو... نہ بابا.. مین تو ان کو کہتی ہوں کہ بس ایش کرو ماموں کے گھر... اپنے گھر ہی جا کر کام کرلینا... اب دیکھیں ہین تو میری بیٹیون جیسی ""'''....دونون ہی.. میرا دل نہین مانتا کہ بچیون سے کام کراؤں

....رخسار کمال کی ایکٹنگ کرتی اپنا امپریشن جمانے مین لگی ہوئی تھی

بڑی آئیں... اپنی بیٹیون جیسی سمجھتی ہیں.... اپنا الو سیدھا کیسے کر رہی ہین دوسروں کے """"" """".....سامنے.. واہ ممانی جان آپکو تو ایکٹرس ہونا چاہیئے تھا

....رباب نے اس جھوٹی عورت کے دیکھتے ہوئے دل مین کہا

ہان ویسے میری بیٹی فاریہ ہے نہ.. کافی سگھڑ ہے.. منع کرنے کے بعد بھی کہتی ہے کہ کام کرنا "" """"...اچھا لگتا ہے.. کرنے دیں

...رخصار نے اب اپنی بیٹی کو اچھا دکھانا چاہا

""""....پھر تو انکے بچے اور شوہر کافی خوش نصیب ہین کہ ایسی بیوی اور ماں ملی ہے""

...عائشہ نے فاریہ کو دیکھ کر کہا

جو کافی زیادہ تندرست تھی.. تھی اسکی بھی بالکل گوری رنگت اور عمر بھی بس رباب سے دو سال بڑی... لیکن کہین سے بھی وہ 21 سال کی نہیں لگ رہی تھی.... تو عائشہ نے خود سے ہی اندازہ لگا لیس لیا کہ اسکے تو بیوی بچے بھی ہونگے... عائشہ تھوڑی منہ پھٹ تھی

...فاریہ نے منہ کھولے اس لڑکی کو دیکھا.. وہ اسکو بالکل زہر لگی

..رباب ہنسی چھپانے کو سر مزید جھکا گئ

"""""""ج جی نہیں.. یہ رباب سے بس دو سال ہی بڑی ہے شادی نہین ہوئی ابھی تک اسکی """

...رخسار نے تصیح کی

..فاریہ منہ بناتی وہاں سے اٹھ کر چلی گئ

....باقی سب مسکراہٹ دبانے لگے

""""" ویسے فاریہ باجی چائے بہت اچھی بناتی ہیں... ان کے ہاتھ کی چائے پینا مت بھولیئے
گا...."""""

_______________.....رباب نے فاریہ کو بری طرح پھنسا دیا

رُباب منہ پھلائے مریم کے بیٹے مبین کو اٹھائے چکر لگا رہی تھی جو چُپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا بس روئے جا رہا تھا.......

"""".....دیکھو اچھے بچے ہو نا چُپ کر جاو.... پیارے ہو نا تم مبی""""

رُباب نے اسکو بہلانے کی کوشش کی تو وہ اور رَو پڑا.....

"""".....ٹکلا.... بچے ایسے ہوتے ہیں کیا ....چُپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا""""

رُباب نے چڑ کھائی.....

"""""""رُباب رَو رہا ہے کیا مبین"""""

مریم کمرے میں داخل ہوتی بولی....

دِکھ نہیں رہا آپکو آپو کب سے میرے کانوں میں چیخ چیخ کر روئے جا رہا ہے... کانون کے """"
"""".....پردے ڈیمیج کر لیئے ہونگے اسنے میرے

رُباب نے مبین کو مریم کو دیا..

"""".....اُف رُباب اسکو بھوک لگی ہوگی نا پاگل .... کچھ کھلا دیتی""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کی بات کا جواب دیئے بنا وہ کمرے سے باہر آگائی...

اور ٹی وی کھول کر صوفے پہ بیٹھ گئ.....

کیا ضرورت تھی مجھ سے چائے بنوانے کی.... یہ زیادہ ہوشیاریاں مت دکھایا کرو تم """"
""""""......چھپکلی

... فاریہ موقع دیکھتے ہی اس پہ برس پڑی

رُباب جو منہ پھلائے صوفے پہ بیٹھی ہوئی تھی اسکی بات سن کر رُباب کی ہنسی چھوٹ گئی

ہنس رہی ہو تم ؟ دیکھا نہیں کیسا منہ بنا رہے تھے تمھارے سسرالی میری چائے پی کر..... """"
""""....جیسے چائے نہیں زہر پلایا ہو میں نے

...فاریہ کو اور غصہ آیا

ویسے فاریہ باجی آپکی چائے کسی زہر سے کم بھی نہیں تھی.... آپکو تو پیسے دینے چاہیئے مجھے کہ """"
میں نے آپکی چائے کا ایک فل مگ پیا...اور اب میں کیا کرتی ممانی آپکی اتنی تعریف کر رہی تھی
""""""....میں نے کہا چائے پی کر دیکھ لی جائے

...رُباب اپنی لمبی سی چوٹی ایک ادا سے پیچھے جھٹکتی ہوئی بولی

چھپکلی زیادہ ہوشیار مت بنو تم ... ویسی تمھاری ساس اور نندیں کافی چالاک عورت لگیں مجھے... بچ
""""....کے رہنا بابا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب فاریہ نے اسکو بدگمان کرنا چاہا

""""""....کیوں فاریہ باجی آپکو انہوں نے اپنی عمر سے زیادہ بڑا سمجھ لیا اسلیے""""

....رُباب اسکا اِرادَہ سمجھ کر واپس اسکو چڑاتی ہوئی بولی

""""...میں تمھیں دیکھ لونگی""""""

....فاریہ غصے سے کہ کر اٹھ کر چلی گئ

"""ہاں تو ابھی دیکھ لے بلڈوزر... آپکے کے سامنے تو بیٹھی ہوئی ہوں ..... ہونہہ""""

......رُباب واپس سے ٹی وی دیکھنے لگی

جاؤ جاکر چائے بنا کر لاو ... تمھاری بہن سے تو کوئی کم ہوتا نہیں ہے اپنے بچے کے ساتھ ہی """" لگی پڑی ہے...""""""

...رخسار خفا ہوتی ہوئی آئی اور رُباب سے ریموٹ لے کر دوسرا چینل لگا دیا

....رُباب نے اسکو خار کھاتی نظروں سے دیکھا

""""""جاتی ہوں چائے بنانے""""

...رُباب کچن کی طرف بڑھ دی

فیورٹ ڈرامہ چل رہا تھا میرا ... ریپیٹ میں بھی نہیں دیکھنے دیتی ڈائن اُف..... دیکھ رہین ہین """"

""""آپ لوگ اسنووائٹ پر کتنے ظلم ہوتے ہین.. وہ چند منٹ بیٹھ کر ٹی وی بھی نہیں دیکھ سکتی

_____________________رباب بری طرح سے جھنجھلائی

مریم مبیں کو کھانا کھلا رہی تھی ... جب رُباب اُس کے ساتھ بیٹھی اور اُس کے گرد اپنی باہین باندھ دین...

"""""...میری پیاری آپو جان"""""

""""...کیا کام پڑ گیا اب""""

...مریم سمجھ گئی اس کا کوئی کام اٹکا ہے

""""...میں اب زیادہ مکھن نہیں مارونگی ... یہ بتائیں... ڈیٹ کیا فکس ہوئی""

....رُباب اس سے الگ ہوتی ہوئی بولی

...مریم اسکو دیکھ کر مسکرائی

بس دو دن میں ماموں جان آرہے ہیں پھر فنکشنس شروع ہوجانے ہیں ... اور ٹھیک آٹھ دن """"
""""....بعد رخصتی

""""....آٹھ دن ... بس اتنے کم دن ... میرا رزلٹ تو آنے کا ویٹ کرتے آپ لوگ""""

...رُباب حیران ہوئی

اب رزلٹ میں تو کافی دیر ہے .... اب رزلٹ تم اپنے سسرال دیکھ لینا ... ویسے بھی ان کو ""
"""""""...ماموں جان نے پہلے ہی بہت پینڈنگ مین رکھا ہے.. اب وہ دیر نہیں کرنا چاہتے

اُف اپو چُپ کریں.... مجھے ٹینشن ہوتی ہے شادی کا سوچ کر ہی.... نئے گھر میں ایڈجسٹ """""
""""""...کیسے کرونگی اللہ

....رُباب سَر ھاتھوں میں تھامے بیٹھ گئی

سب کچھ ٹھیک ہوجائیگا دیکھنا ...وہ لوگ بہت اچھے ہیں... مجھے تو آنٹی بھی بہت سویٹ "" لگیں""""""

مریم مسکراتے ہوئے بولی

""""...اچھا.... اور آنٹی کا بیٹا....وہ کیسا ہے... اچھا دکھتا ہے ... کوئی پکچر وکچر ہے آپکے پاس""""

رُباب ایکسائیٹڈ ہوتی ہوئی بولی...

یہ بتا رہی ہوں کہ ہینڈسم بہت ہے دکھنے میں.... اور پکچر تو میرے پاس کوئی نہیں ... ممانی کے """" فون میں دیکھا تھا....""""

مریم نے آنکھ مارتے کہا..

اچھا... پکا نہ ؟ ایسا نا ہو کہ فراز بھائی جیسے ہوں... گپلو سے.. ٹمی نکلی ہوئی... بڑی سی """" موچھیں.. اور بس سائیڈ سے تھوڑے سے بال.. باقی گنجے....""""

رُباب نے ٹینشن میں آکر کہا اور مریم کے شوہر کی مزاق اڑائی....

""""...شرم کرلو رباب تھوڑی سی""""

مریم کو اپنے شوہر کی مزاق برداشت نہیں ہوئی

""""....آئے ہائے... محترمہ غصہ ہو رہی ہیں.. ان کے شوہر کو کچہ نا بولا جائے""

رباب شرارت سے اسکو چڑاتی ہوئی بولی..

""""... تمہیں بھی لگے گا برا ایک دن جب کوئی تمہارے شوہر کا مزاق اڑائے گا... دیکھنا بیٹا""

مریم اسکے سر پر چپت رسید کرتے بولی

""""...اچھا... ویسے نام کیا ہے انکا""""

""""...شان ملک""""

او.. تو اسنووائٹ کی زندگی میں اسکا پرنس آنے والا ہے... شان ملک... نام تو کافی سوبر ہے... """
اللہ کرے دکھنے میں بھی اچھا ہو... بالکل ہیرو جیسا... ورنہ ایسا نہ ہو کہ وہ بدتمیز صفیہ اور صنم میرا
""""....مزاق بنانا شروع کردین.. عزت کا سوال ہے بھئی... پر پرنس کیا واقعی میں ہوتے ہیں

...رباب سیڑیون پر بیٹھی اپنے دوپٹے کے ساتھ کھیلتی ہوئی سوچے جا رہی تھی

...اسی دوراں نادر سیڑھیوں سے بھاگتا ہوا آیا اور رباب کا ہاتھ کچلتا ہوا چلا گیا

""""....آہ ہ ہ"""

....رباب کراہی

...نادر نے ایک شیطانی مسکراہٹ اچھالی

"""""...اندھے ہو دیکھ نہیں سکتے... اوو سوری تم تو واقعی اندھے ہو.. چشمش کہیں کے""""

..رباب غصے سے بولی... اور اپنا ہاتھ سہلایا.. سفید ہاتھ پر لال نشان پڑ چکا تھا

"""" ...چھپکلی اپنے لیم جوکس مارنہ بند کردو.. کوئی نہیں ہنسنے والا""""

....نادر اپنا بال ہاتھوں میں گھماتا ہوا بولا

تم سے کسی نے پوچھا نہیں... شیطان کہیں کے دفع ہو جا میری نظروں سے ورنہ ایسا مارونگی نہ """"
"""" ...کہ ساری عمر ان سیڑھیون پر سے اترنے چڑنے کے لائق نہین رہیگا تو

...رباب پوری لال پڑ چکی تھی غصے سے

...نادر نے اسکو بال دے ماری جو کہ رباب کے سر پر لگی.. اور ہنستا ہوا وہان سے نکل گیا

رباب اپنے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی اٹھ کر اسکو اچھی والی سنانے جا رہی تھی.. پر دروازے پر
...کھڑے حمید صاحب کو دیکھ کر چپ ہوگئ

...جو نادر کی حرکت دیکھ چکے تھے اور اب اسی کو گھور رہے تھے

www.kitabnagri.com

""" ....مامون جان کیسے ہین آپ"""

...رباب دوڑ کر ان سے گلے لگی

"""" ...میں تو ٹھیک ہوں... پر شاید نادر کا دماغ ٹھیک نہیں ہے.. کیا حرکت تھی یہ نادر""""

...حمید نادر سے بولے.. جو سر جھکائے کھڑا تھا

..رباب نے نادر کی شامت آتھی دیکھی تو ایک شیطانی ترکیب اسکو سوجی

ماموں میں نے تو بس اسکو کہا تھا میں تمہیں چاکلیٹ دونگی.... تو یہ ناراض ہوگیا کہ پانچ والی """" نہیں دس والی دو... اور بال میرے سر پر ماردی... ابھی بھی درد ہو رہا ہے ماموں جان.....""""

...رباب اپنے سر اپنا ہاتھ رکھتی معصومیت سے بولی

...نادر تو حیران ہوکر اسکو دیکھ رہا تھا جس نے بڑی صفائی سے سارا الزام اس پہ ڈال دیا

""""ابو یہ جھوٹ بول رہی ہے... کتنی جھوٹی ہو تم""""

نادر سکتے سے بولا

خاموش ہوجاو نادر... میں نے دیکھا ہے کیسے تم نے بچی کے سر پر بال ماری تھی... اور تم سے """" بڑی ہے یہ.. اس سے آپ کہہ کر مخاطب کیا کرو.... آئی سمجھ.. آئندہ مجھے تم سے شکایت نہیں ملنی چاہیئے...""""

...حمید اسکو ڈانٹ کر رباب کے سر پر ہاتھ رکھے وہاں سے نکل گئے

اچھا سبق سکھایا نہ.... یہ سزا میرا ہاتھ کچلنے کی تھی.. اور جو تم نے میرے سر پر بال ماری ہے """" نہ اسکا بدلہ ابھی باقی ہے....""""

...رباب اسکو زبان دکھاتی وہاں سے اچھل اچھل کر چلی گئی

فاریہ باجی سہی کہتی ہیں.. چھپکلی ہے یہ.. چپکو اور تنگ کرنے والی... جنگ ابھی جاری """"
ہے..."""

نادر بھی خود سے بڑبڑایا....________________

رُباب صبح صبح لان میں ٹی پنک رنگ کے شلوار سوٹ میں ملبوس لمبی چٹیا بنائے نادر سے بحث کرنے میں لگی تھی.....

تم نے اب اگر مجھے چھپکلی کہا نا تو کھوٹے سکے نالی میں پھینک دونگی تمہیں ... اور تم جتنے ہو نا تم """"
وہاں سے ملو گے بھی نہیں......""""

رُباب نادر کا کا ن کھینچتی ہوئی بولی ...

نادر نے اپنا پیروں میں پڑا فٹبال اٹھا کر اسکو زوردار کک ماری اور بال رُباب کے گھٹنوں میں جا لگا ...

""""کھوٹے سکے..."""""

رُباب اسکا کان چھوڑ کر اپنا گھٹنا سہلانے لگی...

اور اُس کے پیچھے دوڑتی اِس سے پہلے باہر کا دروازہ بجا...

""""بعد میں سبق سکھاتی ہوں اسکو"""""

وہ دوپٹہ گلے میں ٹھیک کرتی دروازے کی طرف بڑی....

...اسنے جیسے ہی دروازہ کھولا اسکو ایک مغرور شخص کھڑا دکھائی دیا

ایک گندمی رنگت والا ہٹا کاٹا لمبے قد کا مالک...ہلکی سی شیو... ترتیب سے بنے بال .. اور آنکھوں پہ ....سن گلاسس لگایا ہوا .. وہ ٹریک سوٹ میں تھا

""...ھائے کتنا ہینڈسم ہے .. بالکل میرے خوابون کے پرنس جیسا""""

...رُباب نے اسکو دیکھتے ہوئے سوچا

""""ہٹ کمینی کیا سوچ جا رہی ہو.. اب رشتہ ہوگیا ہے تمہارا"""

رُباب نے اپنی سوچوں کو جھٹکا

وہ لڑکا دروازہ کھلتے ہی اندر کی طرف گھسہ...اور اُس کے پیچھے دو تین آدمی ٹوکریون میں کچھ سامان لیئے اندر داخل ہوئے ....

رکیئے رکیئے... کون ہیں آپ اور ایسے کیسے گھر میں گھس آئیں ہیں...اور یہ ٹوکرے ان میں """"
""""ان میں کوئی بم چھپایا ہوا ہے کیا؟؟.. تم کڈنیپر ہو... کسی کو کڈنیپ کرنے آئے ہو......

رُباب روانگی سے حیران ہوتے ہوئے بولی ... کہ جان نا پہچان مین تیرا مہمان، وہ شخص اندر گھس ...آیا... پھر رباب جو اندازے لگا سکتی تھی اسنے لگائے... جب کہ اندازے سبھی بیوقوفانہ تھے

""""میں کوئی کڈنیپر نہیں ہوں....""""

...وہ شخص اپنے گلاسس اتارتا ہوا اطمینان سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...رباب نے اسکی آنکھیں دیکھیں.. گھری کالی اور سنجیدہ

تو کیا کوئی چور ہو...؟؟؟ویسے لگتا تو نہیں کہ تمھیں چوری کرنے کی ضرورت ہے .. اچھے """"
""""....خاندان کے لگتے ہو

. . رُباب اسکا حلیہ دیکھتی ہوئی بولی

""""....ایک نام نوٹ کرو""""

وہ شخس بنا رُباب کی طرف دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا... اور اپنا ایک ایئر فون کان سے نکالا

""""...ہیں کیا مطلب ؟ ؟ ؟""""

...رُباب حیران ہوئی

"""""...عزیز میمس، ایک ماہر نیورولوجسٹ ہیں... انسے اپنے دماغ کا علاج کروا لینا""""

...وہ آرام سے کہہ کر تیکھے تیور لیئے وہاں سے نکل گیا

....اور رُباب منہ کھولے اس مغرور سے شخص کو دیکھے گئی... جو اتنی بدتیزی کر گیا تھا

""""...دکھنے مین ہی پرنس تھا یہ تو.. باقی اندر سے پورا ویلن""""

رباب اکتاہٹ سے بولی

""""....آپ لوگ کون ہیں ...اور یہاں کیسے""""

رُباب نے اُس کے ایک آدمی کو جاتا ہوا دیکھا تو پوچھ بیٹھی... جو اس شخص سے پیچھے باہر نکلے تھے....

""""جی یہ حمید صاحب کا گھر ہیں نا .. ہم مٹھائی لائے تھے... بیگم صاحبہ کے کہنے پر""

. . وہ آدمی کہہ کر چلا گیا ...شاید وہ سبھی بہت جلدی میں تھے

اچھا.... ماموں جان کے ہوں گے کوئی دوست ... ہمیشہ ہی مٹھائی بھیجتے رہتے ہیں .. لیکن اِس """" طرح تو کبھی نہیں کے لوگ ٹوکری لے کر اندر ہی آ گئے.. بنا اجازت سے وہ بھی.. خیر میرا کیا کوئی ہوگی امیر پارٹی......... """"

وہ کندھے اچکاتی وہاں سے چلی گئی....

..... وہ ٹھلتی ٹھلتی لاونچ میں گئی تو وہاں اسکو فاریہ اور نادر مٹھایون پر ٹوٹتے ہوئے نظر آئے

نادر تم مت کھاؤ کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ تمھارا بھی کھانا شاید فاریہ باجی کو ہی لگ جاتا """" ہے....."""""

رُباب وہاں سے کہہ کر بھاگ گئی.... اور دونوں بھائی بہن پیچ و تاب کھاتے رہ گئے

رباب کی آج مہندی ہوگئ تھی اور وہ کمرے میں بیٹھی اپنی مہندی سکھا رہی تھی.. جو کہ باہوں تک بھری ہوئی تھی....

وہ اپنے ہاتھ کی خوبصورت ڈزائینس دیکھ رہی تھی.. شاید اسنے مہندی تقریب" دس سال بعد لگائی تھی.. اسکو رخسار کسی بھی قسم کا فیشن وغیرہ نہیں کرنے دیتی تھی.. نہ مہندی، نہ ہیئر کٹنگ، نا کوئی میک اپ وغیرہ... اس لیئے کہ وہ جانتی تھی کہ رباب خوبصورت ہے اور اگر وہ سج دھج کے گھومے تو اسکی بیٹی فاریہ کو کون دیکھے گا جو ہر وقت ٹپ ٹاپ تیار رہا کرتی تھی...

اسنووائٹ اب بس کچھ دن ہی اس گھر کی مہمان ہے.. اسنووائٹ یاد کریگی اس گھر کو.. یہاں """" تک کہ نادر اور اس بلڈوزر کو بھی... کہانی کے ویلنس کو کون بھول سکتا ہے بھلا...پر اسنووائٹ کی زندگی بہت ان رومینٹک ہے... اس نے ابھی اپنے ہمسفر پرنس ہو دیکھا ہی نہیں... اففف
"""""اسنووائٹ تمہاری نادر جیسی کھوٹی قسمت

وہ اپنی مہندی کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نادر اور فاریہ کسی شیطانی ارادے سے اس کے کمرے میں آئے... رباب نے انکی آمد پر ان دونوں کو دیکھا.. جن کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ چھائی ہوئی تھی...

رباب کو دال میں کچھ کالا لگا...

""....ہمم مہندی تو اچھی ہے رباب""""

فاریہ اسکے پاس بیٹھی مہندی کو دیکھتی ہوئی بولی...

""""...پتا ہے مجھے""""

رباب اسکو دیکھتے ہوئے بولی... وہ سمجھتی تھی کہ وہ ہر گز اسکی تعریف کرنے یا کسی نیک ارادے سے نہیں آئے تھے...

""""""...اچھا شان بھائی کا نام لکھا ہے.. دکھاؤ""""

فاریہ اسکی بھری بھری مہندی میں کچھ تلاش کرتی بولی..

""""ہاں....ہے نہ.. یہ دیکھیں... اس بیل کے سامنے""""

رباب شان کا نام سنتے ایکسائیٹڈ ہوتی ہوئی بولی.. اور اسکو اپنی مہندی مین شان کا نام دکھایا...

""""ارے...نادر دیکھو... شان بھائی کا نام بھی ہے""""

فاریہ کے کہنے پر نادر نے بھی مہندی میں دیکھا..

اور نادر مہندی دیکھ رہا تھا.. تو فاریہ نے جان بوجھ کر اسکو دکھا دیا.. جو وہ پہلے سے ہی سوچ آئے تھے.. اور رباب نے ان دونوں کا ارادہ سمجھ کر ہاتھ جلدی سے پیچھے کرلیا.. پھر بھی اسکی مہندی میں سائیڈ کا ایک پھول خراب ہوگیا تھا...

رباب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں.... اور وہ دونوں اپنا کام کر کے وہاں سے نکل دیئے...

""""""....یہ کیا کیا....؟؟ ماموں جان""""

وہ چلاتی ہوئی انکے پیچھے آئی اور حمید کو آواز لگانے لگی...

...وہ اسکی چلاتی آواز سن کر جلدی سے اپنے کمرے سے باہر آئے

""""....کیا ہوا رباب سب ٹھیک ہے نہ""

....حمید پریشانی سے بولے

ماموں جان فاریہ باجی اور نادر نے میری مہندی خراب کردی وہ بھی جان بوجھ """"
""""....کر...دیکھیں

....وہ اپنی مہندی دکھاتی ہوئی بولی

....اور اب نادر اور فاریہ کی شامت آنی تھی

حمید نادر اور فاریہ کو سنائے جا رہے تھے...اور رباب بڑے مزے سے دونوں کی عزت افزائی ہوتی
...دیکھ رہی تھی

رخسار نے من ہی من سوچ لیا کہ کل کا سارا کام رباب سے
کروائیگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...رُباب دلہن بنی بیٹھی تھی اور صرف روئے جا رہی تھی

ھائے میری قسمت .... اتنی عام سی شادی ہوئی میری.. کہانی میں کوئی ٹوئسٹ ہی نہیں آیا .... """"
"""""""....کیا مزہ ایسی عام شادی کا یہ تو ہر کسی کی ہوتی ہے

رُباب بچوں کی طرح روئے جا رہی تھی ... اور مریم پریشانی سے کب سے اسکو سمجھا رہی تھی جب کے پاس بیٹھی فاریہ مسلسل ہنسے جا رہی تھی اور اسکا مذاق بنا رہی تھی....

"""" تو تم کونسی خاص ہو جو شادی بھی خاص ہو تمھاری .... عام سی لڑکی ہو عام ہی شادی ہو گی ... پر بد قستمی سے شوہر ہینڈسم مل گیا تمہیں بس......""""""

.... فاریہ نے پِھر سے اسکا مذاق بنایا

""""آپ تو چُپ کرو بلڈوزر... اللہ کرے آپ کو تو شوہر بھی کوجہ ملے""""...

رُباب اس پر چلائی

""""بھاڑ میں جاؤ....میں تو چلی ڈانس کرنے""":

.... فاریہ مزے لیتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی

"""""""خیال سے کہیں سٹیج و سٹیج نا توڑ دینا"""...

www.kitabnagri.com

رُباب نے اسی طرح روتے ہوئے بھی اسکو نا بخشا....

""""""صفیہ صنم اسکو سمبھالو....میں مہمان دیکھ کر آئی""""....

مریم وہاں سے اٹھ کر چلی گئ...

""""چل رُباب اب رَو نا بند کر.... آج تو تیرا خوشی کا دن ہے یارا""""....

صنم نے شرارت سے کہا...

خوشی کا دن ...ہائے.... کیسی خوشی... کوئی ڈراماٹک ٹائپ کی شادی ہوتی یاد تو رہتی ...یہ کیسی """" شادی ہوئی ... شادی سے پہلے کوئی رومینس ہی نہیں... نا ہی ہونے والے کا منہ دیکھا ہے .....پتا نہیں کیسا دکھتا ہو گا کمبخت...""""""

رُباب نے اپنا سَر پیٹا....

""""ابھی رومینس تو شادی کے بعد ہی شروع ہونا ہے""""....

صفیہ کے کہتے ہی صفیہ اور صنم نے تالی ماری ...اور ہنسنے لگی...

""""نالی میں جا گرو تم لوگ"""".....

رُباب ان پہ لعنت بھیجتی ہوئی اپنا شرارا سمبھالتی اٹھی....

""""کمینیوں لائیز بگڑ گیا ہے وہ ہی ٹھیک کر لو .... کسی تو کم اجایا کرو""....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رُباب خود کو آئینے میں دیکھتی ہوئی ان دونوں سے بولی......________________________

رباب رخصت ہو کر اپنے سسرال میں بیٹھی تھی... گھر کافی بڑا تھا شان کا... اور گھر میں کم ہی لوگ تھے...

بس اسکی دو بہنیں ایک ماں اور دو تین ملازمہ... شان کے والد آٹھ مہینے پہلے وفات پا چکے تھے....

اسلیئے اب شان ہی سارے گھر کا سربراہ تھا..

رباب ان سب کے درمیاں انکمفرٹیبل محسوس کر رہی تھی.. صرف نورین بیگم طاہرہ اور عائشہ ہی وہاں موجود تھیں...

اور شان ملک تھا کہ ابھی تک ظاہر نہیں تھا...

رباب کو ابھی تک اپنے شوہر کا چہرہ دیکھنا نصیب نہیں ہوا تھا...

""""بیٹا... تم آرام کرو اپنے کمرے میں تھک گئی ہو گی نہ""

نورین بیگم رباب کو بولی... جو شروع سے ہی اس سے کافی شفقت سے پیش آرہیں تھیں....

""""""اب.... انکو کیون تھکنا ہے بھلا؟؟ سارے فنکشن مین بس بیٹھی ہی تو رہیں ہیں""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ نے اپنی عادت سے مجبور اس پہ طنز کیا...

عائشہ آج تو خاموش ہو جاو... اور میں آتی ہوں شان کو فون کروں زرا.. کہاں رہ گیا ہے پتا """" نہیں...""""

نورین اسکو ڈانتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں شان کو فون ملانے....

""""اسنووائٹ کی ایک فاریہ سے جان چھوٹی تو دوسری پلے پڑ گئی""

...رباب نے عائشہ کو دیکھتے ہوئے سوچا

""""شان بھائی تو پتا نہیں کہاں غائب ہیں... ابھی تک نہیں آئے... شاید آنے کا دل ہی نہیں کر رہا ان کا...."""""

عائشہ نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے ایک اور طنز اچھالا

""""عائشہ یہ طنز کرنا چھوڑ دو.. شان بھائی اپنے دوستون کے ساتھ مصروف ہونگے.. آتے ہی ہونگے بس..."""

....طاہرہ عائشہ کو ڈانتی ہوئی بولی وہ عائشہ کے برعکس کافی سلجھی ہوئی تھی

....اور رباب... وہ تو بس سر جھکائے ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی

""" ویسے شان بھائی کی مرضی کے خلاف ہوئی ہے یہ شادی... اسلیئے زیادہ نکھرے اٹھوانے کا مت سوچنا.... غصے کے کافی تیز ہیں بھائی..."""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...عائشہ نے مسکراتے ہوئے زہر اگلا

رباب نے اسکی طرف حیرت سے دیکھا اور پھر طاہرہ کو دیکھا.. آنکھوں میں سوال تھا کہ کیا واقعی ....یہ سچ ہے

"""" مرضی کے خلاف ہوتی تو وہ شادی ہی کیون کرتے... بس ارینج میرج ہے... اور ارنج میرج تو ایسی ہی ہوتی ہیں... تم ٹینشن نہ لو رباب...."""""

طاہرہ نے اسکو پیار سے سمجھایا... وہ رباب کو بالکل مریم کی طرح لگی

ویسے بھی شادی کونسا میری بھی مرضی سے ہوئی ہے.. کہاں میں لو میرج کے خواب دیکھتی "" تھی.. پر اسنووائٹ کے پلے پڑ گئی یہ ارینج میرج""""

رباب نے من ہی من سوچا...______________

رباب اپنے کمرے میں بیٹھی تھی.... کافی انتظار کے بعد جب شان نہیں آیا تو وہ ٹی وی کھول کر بیٹھ گئی.... اور وہاں پہ کارٹون چینل لگایا اور بڑے شوق سے وہ دیکھنے لگی

....تقریب" آدھے گھنٹے بَعْد شان آیا

اور کمرے میں آتے ہی اسنے اپنی بیوی کو دلہنوں کے جوڑے میں کارٹون دیکھتے ہوئے پایا... اسکا تو دماغ ہی چکرا ہی گیا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں صرف ٹی وی کی ہی روشنی تھی ... اور رباب کی پشت شان کی طرف تھی.... وہ ٹھیک طرح سے اسکا چہرہ نہیں دیکھ پایا تھا ابھی تک....

شان نے اسکو اپنی موجودگی کا احساس دلانے کے لیئے ساری لائٹس آن کی کمرے کی...

رُباب نے چہرہ موڑ کر اسکو دیکھا....

اور جیسے ہی دونوں کی نظریں آپس میں ٹکرائی.....

""""تم.....؟""""

.....دونوں ایک ساتھ بولے

""""....میرا مطلب آپ""""

....رُباب نے اپنی ہی تصیح کی

اور شان کو دیکھا جو تیکھے تیور لیئے اسی کو دیکھ رہا تھا

...وہ ہی گندمی رنگت، کالے گھنے بال، ہلکی سی شیو... اور گولڈن کرتا

پرنس... یہ تو وہ ہی ہیں جو اسنووائٹ کو پسند آئے تھے .. مطلب یہ ہی اسنووائٹ کے پرنس """" ہیں"""" .. واہ

رباب نے من ہی من سوچا... یہ وہ ہی تھا.. جو اس دن گیٹ پر آیا تھا.. اور بنا اجازت اندر بھی .... گھس آیا اپنے آدمیون کے ساتھ مٹھائی لے کر

وہ دونون ہی ایک دوسرے کو پہچان گئے تھے...پر رباب کے چہرے پر خوشی تو شان کے چہرے پر اکتاہٹ تھی

""""....تم رُباب ہو ؟""""

... شان نے حیرت سے سوال کیا

""""....آپ شان ہو ؟""""

... رُباب نے خوشی اور حیرت سے پوچھا

""""..میری شادی تم سر پھری سے ہوئی ہے یا اللہ... کہاں پھنس گیا""""

....شان نے خود سے بڑ بڑایا اور بیڈ کی دوسری سائڈ پہ آکر بیٹھ گیا

""آپو نے کہا تھا کے دلہا کے سامنے شرمانا اور زیادہ بات نا کرنا""

....رُباب کو مریم کی بات یاد آئی

....وہ سیدھی ہوکر بیڈ پہ بیٹھی دلہنوں کی طرح ....اور شرمانے کی کوشش کرنے لگی

شان نے اسکو عجیب سی نظروں سے دیکھا جو کہ پہلے بڑے مزے سے بیٹھی تھی اب اچانک دلہن
....کی طرح بیٹھ گئی اور آنکھیں نیچے کیئے مسکرا کر شرمانے بھی لگی تھی

"""""... تمھارے دماغ کا سوئچ واقعی اڑا ہوا ہے کیا""""

....شان نے اسکو ایک نظر دیکھ کر کہا اور اپنی واچ اُتار کر ٹیبل پہ رکھ دی

""""....آپ کہنا چاہتے ہیں کہ میں پاگل ہوں""""

...رُباب نے غصے سے کہا

....شان نے پہلے ٹی وی کی طرف دیکھا جہاں کارٹون چل رہے تھے اور بعد میں رُباب کو دیکھا

""""....نہیں ... پاگل بھی بہت چھوٹا لفظ ہے""""

... شان نے تیوری چڑھا کر کہا

""""...کنٹرول رُباب کنٹرول.... ان سے نہیں لڑنا تمہیں""""

....رُباب نے اپنا غصہ کنٹرول کرنا چاہا

... شان بیڈ پر اُس کے تھوڑا سامنے ہو کر بیٹھا

رکیں رکیں میں گھونگھٹ کروں پھر آپ اسکو اٹھانا ...میں نے دیکھا ہے ڈراموں میں ایسا ہوتا """"
"""".... ہے

....رُباب نے جلدی سے کہہ کر گھونگھٹ کر لیا

"""" ... تمھارے ماموں اور ممانی پر کیس کرنا چاہئے مجھے""""

...شان نے اکتا کر کہا .... اور بیڈ سے اٹھ گیا

""""ہیں کیا مطلب....؟""""

... رُباب نے اپنا گھونگھٹ اٹھا کر کہا

"""".....بچوں کی شادی نہیں کروانی چاہیے""""

...شان یہ کہتا ہوا وہاں سے اٹھا

"""".....میں بچی ہوں... آپکا مطلب""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...رباب نے اپنا گھونگٹ اٹھا کر شان کو دیکھتے ہوئے کہا.. جو الماری سے کپڑے نکال رہا تھا

""""....ایک بار میں سنائی نہیں دیتا کیا جو بار بار مطلب بھی پوچھتی ہو""

...شان اکتاہٹ سے بولا

...رباب اسکو غصے سے گھورنے لگی

"""""...یہ لو منہ دکھائی""""

شان نے ایک ڈبی اسکی طرف اچھالی.. اور واشروم گھس گیا

""""...ایسے دیتے ہین منہ دکھائی.. شرم نام کی کوئی چیز ہے بھی کہ نہیں""""

...رباب اس ڈبی کو کھولتی ہوئی دانت پیستی بولی

""""...اسنووائٹ کے لیئے سونے کی انگھوٹی؟ ڈائمنڈ کی ہونی چاہیئے تھی نہ""""

..وہ پژمردگی سے بولی

""""....گھونگھٹ تو اٹھا لیتے ... اتنا پیار سے کیا تھا ... کھڑوس""""

...رُباب نے تنگ آکر اپنا دوپٹہ ہی اُتار کر رکھ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....رات کا پتا نہیں کونسا پہر تھا جب شان کی آنکھ کھلی.. کسی کے زوردار خراٹوں کی آواز سے

....شان نے مڑ کر دیکھا تو رباب بڑے مزے سے سوئی خراٹے مار رہی تھی

""""....خراٹے لینا بند کردو... مجھے نیند نہیں آرہی""""

...شان نے اسکو جنجھوڑتے ہوئے کہا

""...جی .. جی.. کیا ہوا.. اسنووائٹ نے کچھ نہیں کیا""

..رباب بھوکلا کر اٹھی

اپنی کارٹونی دنیا سے باہر نکلو اور یہ خراٹے اب لیئے نہ تو میں تمھیں کمرے سے باہر نکال """"
""""...دونگا

...شان غصے سے بولا

""""...اب خراٹے آرہے ہیں تو روک تو نہیں سکتی ان کو""""

...رباب بیبسی سے بولی

""""....روکنا پڑے گا اب..... ائی سمجھ""""

...شان یہ کہتا ہوا واپس سے سو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رباب سوچتی رہی کہ کیسے خراٹے روکے جا سکتے ہیں جب کوئی ترکیب اسکو نہیں سوجھی تو لاپرواہی سے کندھے اچکا کر سو گئی...

اور رات بھر شان کو اپنے کانوں پر تکیے رکھ کر ہی سونا پڑا..............

""""....اٹھو اے ..... اٹھو بھی""""

شان کب سے اسکو اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا.... پر وہ محترمہ تو کافی گہری نیند میں تھی .... شان کو نورین بیگم نے کہا تھا کہ رُباب کو اٹھا کر لائے ...

""""... کیا ہے""""

.... رُباب خفگی سے بولی ... آنکھیں ابھی تک اس نے نہیں کھولی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""""....گھوڑے بیچ کر سوئی ہوئی ہو کیا تم .... اٹھو جلدی سے... ممی بلا رہی ہیں تمہیں""

...شان نے اسکو زور سے جھنجوڑا جو اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

""""....اب تو ڈائن بھی نہیں ہے یہاں ... اب کیوں اسنووائٹ کو تنگ کر رہے ہو آپ""""

...رُباب یہ کہہ کر کمبل سَر تک اوڑے پھر سے سو گئی

"""""....ڈائن؟ .... اسنووائٹ؟""""

شان کو اسکی باتیں سمجھ نہ آئیں

شان نے اسکو دو منٹ تک دیکھا اور پھر سائڈ ٹیبل پر پڑا ہوا ایک جگ دیکھا ... جو کے ٹھنڈے سے پانی سے بھرا ہوا تھا....

شان نے وہ اٹھا کر سارا پانی رباب پر انڈیل دیا....

رُباب بھوکھلا کر اٹھی ...اے سی کی ٹھنڈک میں وہ ٹھنڈا پانی.... . . وہ بالکل کانپ گئ ....

""""یہ کیا کیا ؟ ایسے کوئی اٹھاتا ہے کیا...نارمل طریقے سے نہیں اٹھا سکتے تھے ....اُف سردی ہو رہی ہے ....""""""

رُباب نے غصے میں آکر کہا...

""""نارمل انسانوں کو ہی نارمل طریقے سے اٹھایا جاتا ہے""""

شان بھی کڑے تیورون کے ساتھ بولا ..

www.kitabnagri.com

رُباب نے اسکو گھورا اور گھورتی ہی گئے

""""یہ گھور کس کو رہی ہو تم....""""

شان نے سخت لہجے میں کہا ....اسکو تو آج تک کسی نے اِس طرح نہیں گھورا تھا جس طرح آج رُباب گھور رہی تھی...

""""یہاں پر جو ساری فوج کھڑی ہے اسکو گھور رہی ہوں....""""

رُباب نے اسی طرح اسکو گھورتے ہوئے کہا... شان نے بھی اسکو گھوا

"""".... ظاہر ہے کمرے میں آپ ہی کھڑے ہیں ... آپکو کو ہی گھور رہی تھی میں""""

رباب تیز آواز میں بولی

....چلاو مت میرے سامنے .... قینچی کی طرح جو یہ زُبان چلاتی ہو نا کٹ کر پھینک دونگا""""
""""""

. . شان نے اسکو انگلی اٹھا کر وارن کیا

رُباب اب تھوڑی سہم گئی ..پر پھر بھی چہرے پر زبردستی غصہ لانے کی کوشش کرنے لگی ... وہ اپنا .... ڈر اُس کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دینا چاہتی تھی

شرافت سے یہاں سے اٹھو ...جاؤ اور تیار ہو کر نیچے آؤ .. اور ہاں اپنی بیکار کھوپڑی سے یہ """"
""""""...بات نکال مت دینا

. . شان کہتا ہوا کمرے سے باھر نکل گیا

ہاں سب اسنووائٹ پر ہی اپنا زور چلاؤ ... بیچاری اسنووائٹ ہی بچی ہے نا کہ سب اس پہ غصہ """"
کریں ...اللہ کیا اِس کھڑوس میں پھنسا دیا بیچاری اسنووائٹ کو.... کاش میں کسی جنگل میں کھو جاؤں
""""""...اور کچھ بونے مجھے اٹھا کر لے جائیں اور بالکل اسنووائٹ کی طرح میری خدمت کرین

__________.....رُباب روتی شکل بناتی خود سے بڑبڑائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...وہ نیچے آئی اور سب کو سلام کرتی ہوئی ٹیبل پر شان کی کرسی کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی

....رُباب نے ٹیبل پر سجے لاوازمت پر نظر گھمائی جہاں کافی ساری ڈشز بنی ہوئی تھیں

"".......کیا کوئی مہمان آرہا ہے""""

...رُباب نے ان ڈشز کو دیکھ کر کہا

"""".......نہیں بیٹا""""

نورین بیگم مسکراتی ہوئی بولیں

""""...تو کیا کسی شادی سے کھانا آیا ہے کیا""""

رُباب کے کہتے ہی عائشہ زور سے ہنس پڑی

رُباب کی مسکراہٹ غائب ہوگئی

""""...اس نے کبھی اپنی ٹیبل پر اتنی ڈشز نہیں دیکھی شاید""

عائشہ نے اسکی مذاق بنائی

"""""...عائشہ میں دوبارہ تمہیں ایسے کسی کا مزاق اڑاتا ہوا نہ دیکھوں""""

...شان نے اس سے سخت لہجے میں باور کروایا

...عائشہ اسکی بات سن کر سر جھکائے کھانے میں مصروف ہوگئی

"""".....ہنہہ....شیطان بلڈوزر کی شاگرد"""""

...رُباب منہ بنا گئی ....اور شان کو دیکھا .... جو سب سے بے خبر کھانا کے ساتھ انصاف کر رہا تھا

کھڑوس تھوڑا سا اچھا بھی ہے ویسے... پر کیا ہی تھا کہ اگر بول لیتا 'میری بیوی سے اس طرح ""
"""""...بات نہ کرو' پر نہیں دماغ ساتویں آسمان پر ہے انکا

... رُباب نے اسکو دیکھ کر سوچا

شان نے اُس کے گھورنے پر ایک تیکھی نظر اس پر ڈالی تو وہ کھانے کی طرف متوجہ ہوئی

....رُباب نے شان کو لان میں دیکھا جو کسی سے فون پر بات کرنے میں مصروف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...... رُباب کے دماغ میں ایک شیطانی آئی

"""".... صبح مجھ پر پانی پھینکا تھا نا اب بتاتی ہوں ان کو""""

رُباب چل کر کچن میں گئی اور وہاں سے تیل اٹھا کر سیڑھیون پر لگا لیا ... تیل کچن میں رکھ کر....
....وہ صوفے پہ بیٹھ گئی.... اور کوئی بُک اٹھا لی ...اب تو بس شان کے آنے کا انتظار تھا

....شان موبائل میں دیکھتا ہوا آرہا تھا

.... رُباب کو تو بس انتظار تھا وہ منظر دیکھنے کی .... جب شان پھسل کر وہاں سے گرتا

....اسی دوران عائشہ موبائل پر بات کرتی ڈوڑتی ہوئی سیڑھیون کی طرف بڑی

..... رُباب نے اسکو روکنا چاہا

"""""...آ ہ ... ممی"

اتنی دیر میں وہ سیڑھیون پر بری طرح سے گری ہوئی تھی .... شان نے رُباب کی طرف دیکھا جو .... اُلٹا بُک پکرے عائشہ کو ہی دیکھ رہی تھی

....شان سمجھ گیا کے یہ حرکت اِس سَر پھری کی ہی ھوگی

وہ عائشہ کی طرف بڑا .... رُباب بھی اسکی طرف بھاگی .... اور عائشہ کی پروا کیئے بنا ..... جلدی سے اسکا موبائل اٹھا کر اسکو دیا

""""....یہ لو"""""

شان اور عائشہ نے اسکو نا سمجھنے والی نظروں سے دیکھا... جو عائشہ کا موبائل پکڑے اسکو دے رہی تھی

میں نے سنا ہے اور دیکھا بھی ہے کہ ...اگر آج کے دور میں کوئی انسان گر جائے تو زیادہ پروا """" اسکی نہیں بلکہ اُس کے موبائل کی کی جاتی ہے... اور اس انسان کو بھی خود سے زیادہ پروا ماباںئل کی """"""....ہی ہوتی ہے

....رُباب نے وزاحت دی

______............شان نے اسکی طرف غصے سے دیکھا

اُف میرا پیر... بہت درد کر رہا ہے ..... یہ کہاں گئی چھنو (ملازمہ) ضرور اس نے کیا ھوگا یہ """"
""""....سب

...عائشہ کا شک ملازمہ پر گیا

...رُباب کو اسکی یے حالت دیکھ کر ہنسی تو بہت آئی .... پر وہ دبا گئی

چلو اوپر والا بھی جو کرتا ہے اچھے کے لیئے ہی کرتا ہے .... کھڑوس نا سہی تو یہ بلڈوزر کی """"
""""....شاگرد ہی سہی

....رُباب نے من ہی من کہا اور کمرے سے نکل گئی

.....شان بھی اُس کے پیچھے نکلا

""""......یہ سب تم نے کیا نہ""""

..شان نے اسکی بازو دبوچ کر کہا

""""....اللہ اللہ کریں ... میں کیوں کرنے لگی ایسا""""

... رُباب نے حیران ہونے کی ایکٹنگ کی

"" کیوں کہ یہ کام صرف ایک الٹے دماغ والا انسان ہی کر سکتا ہے اور وہ اِس دُنیا میں تم ہی ہو...."""

....شان نے چڑھ کھاتے کہا

"""".... آپکو بڑا پتہ ہے دُنیا کا .... جیسے ساری دُنیا دیکھ کر آئیں ہوں""""

....رُباب نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکراتے کہا

"""" دیکھو لڑکی میرے سامنے زُبان چلانا بند کردو ...میں بتا رہا ہوں .... مجھے بالکل نہیں پسند.....""""

....شان نے اسکو وارن کیا

"""" ...اچھا""""""

.....رُباب اپنا بازو چھڑواتی وہاں سے نکل گئی

_______________________________________.

شان کمرے میں آیا تو اسی طرح رباب کو ٹی وی کے سامنے بیٹھتا ہوا دیکھا... اور ٹی وی پر کارٹون ہی چل رہے تھے...

اسکی آمد پر رباب نے مڑ کر اسکو دیکھا... اور ٹی وی میوٹ پر لگائے... اسکے ساتھ صوفے پہ بیٹھ گئ....

شان جو کہ اپنا لیپ ٹاپ کھولے کچھ کام کر رہا تھا... رباب کو مسلسل خود پر نظر جماتے دیکھا تو لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر رباب کو دیکھا...

جو اسی کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی....

""""کیا ہے اب....""""

شان نے اکتاہٹ سے کہا...

""""وہ پکچرس آپکی ہیں...""

رباب نے ایک پکچر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس سے پوچھا.. جس میں وہ اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا....

""""""ہاں.. یونیورسٹی کے وقت کی ہیں""""

شان نے کہتی ہی پھر سے اپنی نظر لیپ ٹاپ پر مرکوز کر لیں

یونیورسٹی.. آپ یونیورسٹی جاتے تھے؟.. کتنے مزے ہوتے ہیں نہ وہاں... اچھی اچھی کھانے کی "" چیزیں، یہ بڑے بڑے گارڈن، بڑی کلاس رومس، ہلے گلے... آپ نے بھی بہت مزے کیئے ہونگے....""""""

رباب نے جھکتے ہوئے پوچھا..

""""""....ایسا کچھ نہیں ہوتا.. اور میں مزے کرنے نہیں پڑھنے جاتا تھا""""

شان اسی طرح سنجیدگی سے بولا...

آپ میرا بھی کسی یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروا دیں نہ.. مجھے بہت شوق ہے آگے پڑھنے """"
""""""....کا

رباب نے اس کے سامنے اپنی فرمائش ظاہر کی...

شان نے حیران ہوتے ہوئے اسکو گھورا...

رباب اسکے اس طرح گھورنے پر سوچنے لگی کہ اسنے ایسا بھی کچھ غلط تو نہیں کہہ دیا...

تمہیں جتنا شوق ہے نہ پڑھنے کا میں حمید انکل سے سن چکا ہوں... اسلیئے میرے سامنے فضول """"
""""""...باتیں مت کرو اب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سان نے سخت لہجے میں کہا اور واپس لیپ ٹاپ کے کیبورڈ پر انگلیاں چلانے لگا...

""""""...پر""""

اٹھو یہاں سے اور میرے لیئے چائے بنا کر آو... جلدی.. باتوں میں سارا وقت برباد مت کیا """"
""""""....کرو... نہ اپنا نہ میرا

شان کے اس طرح کہنے پر وہ پیر پٹختی ہوئی وہاں سے نکل آئی...

بڑا کوئی ملک سنبھالنا ہے انکو.. جو وقت برباد ہوتا ہے باتوں سے انکا... اففف اسنووائٹ کو پرنس """"
""""""" ....تو مل گیا... پر کافی زیادہ کھڑوس پرنس ملا

شان کب سے سونے کی کوشش کر رہا تھا.... پر وہ تھی کہ ٹی وی کھولے رات کے دو بجے مارننگ شو رپیٹ میں دیکھ رہی تھی...

""""یہ ٹی وی بند کرو میں کہہ رہا ہوں""""

شان آخر غصے سے بول پڑا ....

"""""لائٹس اوف ہیں ... آپ سوجائیں نہ""""

رُباب نے لاپرواہی سے کہا ....

"""" .... مجھے نیند نہیں آرہی اِس ٹی وی کے آواز میں""""

شان اٹھ کر بیٹھ گیا ...

"""....تھوڑا کم کر دیتی ہوں نہ""""

رُباب نے تھوڑا والیوم کم کر دیا...

"""" ... اِس وقت رات کو مارننگ شو کون دیکھتا ہے""""

... شان بری طرح سے اکتایا

""""....میں دیکھتی ہوں نا ... اور رات کو ریپیٹ چلتا ہے .. ظاہر ہے لوگ دیکھتے ہوں گے""""

....رُباب اب ٹی وی سے نظریں ہٹائے اسکو دیکھ کر بولی

...اب شان کی برداشت سے باہر ہو چکا تھا وہ اٹھا اور ٹی وی کا سوئچ نکال دیا

.....کمرہ اندھیرے میں ڈوب گیا

""""...بہت برے ہیں آپ""""

____________________رُباب اکتا کر بولی

.....رُباب جوس پیتی پیتی لان میں ٹہل رہی تھی

جب جوس کا ڈبا خالی ہوا تو اُس کے مڑے ہوئے کونوں کو کھول کر جوس کے ڈبے کو پھلا کر زمین .....پہ رکھا

....شان جاگنگ سے لوٹا تھا

.....اور اپنا پروٹین شیک لبوں سے لگاتا ہوا آرہا تھا

.....نہ شان کو رباب کی موجودگی کا علم تھا نہ ہی رباب کو شان کی موجودگی کا

.....رُباب نے جوس کے ڈبے پر زور سے پاؤں مارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""""پٹا خخخخخ""""

....ڈبے کے پھٹنے کی آواز سے شان یک دم سے بوکھلایا

کیوں کہ وہ حرکت کے لیئے تیار نہیں تھا تو اُس کے ہاتھ سے اسکا پروٹین شیک چھوٹتا ہوا زمین پر جا گرا.....

....اس نے رُباب کی طرف دیکھا

...جو ہنستی ہوئی کود کود کر تالیاں بجا رہی تھی..... اسکو اپنے پٹاخے کی خوشی تھی

شان لمبے ڈگ بھرتا اس کی طرف آیا

"""""بڑی خوشی ہو رہی ہے تمہیں اپنے بیکار کیے ہوئے کارنامے پر""""

شان غصے سے چلایا

رُباب نے اسکی طرف دیکھا اور نیچے گرا ہوا پروٹین شیک بھی..... رُباب دانتوں تلے زُبان دبا گئی .... اسکو سمجھ آگیا تھا کہ اسنے انجانے میں کیا کر ڈالا

"""""ابھی سبق سکھاتا ہوں تمہیں میں ...بہت پریشان کر رکھا ہے تم نے"""""

....شان کی پیشانی کی رگ تن چکی تھی وہ غصے سے بولتا ہوا اسکی طرف بڑھا

""""امی بچہ لیں.....""""

....رُباب ہوا میں ہاتھ اُٹھاتی چلا کر بھاگنے لگی

شان اُس کے پیچھے دوڑا

"""".....آج تمہیں میں سبق سکھا کر رہوں گا""""

....شان اسکو آج نہیں چھوڑنے والا تھا

....رُباب کا بھاگتے بھاگتے پیر مڑا اور وہ نیچے جا گری

"""".....اُف اللہ""""

رُباب چلائی

....شان اب گھٹنوں کے بل اُس کے سامنے بیٹھا

"""""".....اور کرو شیطانیاں""""

.... شان نے غصے سے اسکو دیکھتے ہوئے کہا

"""".....آپکی بدعا لگی ہے مجھے""""

.....رُباب نے روتے ہوئے کہا

""""...اچھا ہاتھ دو اپنا.... اٹھو""""

شان نے اٹھ کر اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑایا

رُباب اسکی ہمدردی پر خوش ہوئی .... اور خوش ہوتی ہوئی اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دے کر اٹھنے لگی....

وہ جیسے ہی تھوڑا اوپر کو اٹھی...

شان نے اسکا ہاتھ چھوڑا .... اور وہ پھر سے زمین پر گری جو اُس کے ہاتھ کے سہارے ہی کھڑی ہونے لگی تھی....

رُباب نے پہلے اسکی طرف غصے سے دیکھا....

اور پھر اپنی شرمندگی چھپانے کے لیے خود ہی پر ہنس پڑی....

""""تمہیں واقعی کسی نیورولوجسٹ کی ضرورت ہے..."""

شان اسکو گھورتا ہوا نکل دیا... اسکو آج واقعی میں رباب نارمل نہ لگی

""""اور آپکو کسی جوکر کی ضرورت ہے.... جو آپکو ہنسا سکے .... کھڑوس نہ ہوں تو""

رُباب دانت پیستی ہوئی بڑبڑائی....________

رباب آج حمید کے گھر آئی ہوئی تھی شان کے ساتھ.....

سب سے مل کر وہ باہر لان کی طرف بڑی ...جہاں نادر فٹبال سے کھیل رہا تھا .... اُس کے کک مرتے ہی فٹبال رُباب کے پیروں میں گرا......

"""".....اے چشماٹو ادھر دیکھ""""

رباب نے نادر کو فٹ بال بالکل سر پر دے مارا...

نادر کا چشما گرتے گرتے بچا...

"""""....تمھیں اسکی سزا مل کر رہے گی""""

نادر نے انگلی اٹھا کر اسکو وارن کیا..

ابے چل نہ.. آیا بڑا سزا دلوانے.. اور کون سزا دیگا مجھے اب.. وہ تمھاری ڈائن ماں... ہاہا.. بچے """"
"""".....اب تو تمہارے خوابوں میں ہی

رباب اسکو چڑاتی ہوئی طنزیہ بولی...

"""".....آپ نے انکو ڈائن...... مین ابھی امی کو بتاتا ہوں

نادر اپنی بال اٹھاتا ہوا بولا..

"""".....اب تو وہ رباب فاروق کو چھو بھی نہیں سکتی ہو نہہ""""

رباب نے نادر کو اور چڑایا..

اور اسکا چشما لے کر پورے گارڈن مین ڈوڑنے لگی وہ بھی اسی کے پیچھے بھاگا...

رباب کی اچانک ایک مضبوط جسم سے ٹکر ہوئی..

...اسنے اپنے سر پر ہاتھ رکھا.. جیسے کسی چٹان سے ٹکرائی ہو.. اور اوپر چہرا کر کہ رباب نے دیکھا

"""""".....ارے کھڑوس آپ""""

.....رباب کی انکھین حیرت سے کھل گیئن

....شان نے اسکو خود سے دور ہٹایا

"""".... تمھیں کیا ادھر سے ادھر بھاگنے میں میں مزہ آتا ہے کیا""""

.....شان نے اکتاہٹ بھرے لہجے میں کہا

....نادر نے آکر رُباب سے اپنا چشمہ لینا چاہا

"""..... میرے گلاسس""""

....رُباب گلاسس اپنے پیچھے چھپاتی نادر کو گھورنے لگی

""""""":.... انکل ان سے کہیں کہ مجھے اپنے گلاسس دیں"""

"""".... انکل""""

...رُباب اُس کے انکل کہنے پر ہنس پڑی اور شان کے گھورتے ہی چُپ ہوگئ

""""...گلاسس واپس کرو بچے کو""""

... شان نے رُباب سے کہا

"""".....بچہ ....؟ اللہ کی پناہ .... یہ بچہ نہیں آفت ہے آفت""

رُباب نادر کو سَر پہ چپت رسید کرتے بولی

.... نادر نے اپنا سَر سہلا کر معصوم نظروں سے شان کی طرف دیکھا

اوئے کھوٹے سکے ... یہ معصوم شکلوں سے ان کو رِجھانا بند کردو ... شان آپ اسکی معصوم """" شکل پر مت جائیگا ... یہ بہت ہی شاطر ہے.. ممانی کے سامنے بھی ایسے ہی اپنا معصومیت والا کارڈ """"....کھیل کر دانٹ پڑواتا ہے مجھے

....رُباب نے شان کو پہلے ہی آغا کرنا چاہا

"""""""...تمہارا مجھے پتہ ہے ... چلو اب گلاسس واپس کرو اُس کے""""

....شان نے اسکی بات کا اثر لیئے بنا کہا

""""....لیکن""""

"""""....میں نے کہا واپس کرو""""

... شان اسکی بات کاٹ کر سخت لہجے میں بولا

.... رُباب نے نا چاہتے ہوئے بھی چشمہ نادر کو دیا

....وہ فاتحانہ مسکراہٹ لیے وہاں سے نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"""""..... ابھی تو موقع تھا اِس کھوٹے سکے کو تنگ کرنے کا اور آگیا کھڑوس اپنا دھونس جمانے""""

. . رُباب نے اسکو گھورتے ہوئے سوچا

"""".....یہ گھورنا بند کردو مجھے سمجھ آیا""""

شان اُس کے گھورنے پر غصہ کرتا چلا گیا...

اسکو سخت نہ پسند تھا کہ کوئی اسکو اس طرح گھورے...

. ...شان رُباب فاریہ اور نادر شان کی گاڑی کی طرف بڑھ رہے تھے

"""".... عجیب ہی رواج ہیں تمہارے گھر کے بالکل تمہاری طرح""""

.... شان رُباب کے کان میں گھس پھسایا.... چہرے پر کافی زیادہ اکتاہٹ تھی

اِس میں عجیب کیا ہے ... داماد پہلی دفع بیٹی کے ساتھ گھر آئے تو اسکو اُس کے بہن بھائی کو """"

"""".... آئس کریم کھلانے لے جانا پڑتا ہے ....کتنا پیارا رواج ہے

رُباب....مسکراتی ہوئی بولی

""""...... تمھارا تو دماغ ہی خراب ہے"""""

...شان بولتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا

""""....ابے رک کھوٹے سکے ... آگے میں بیٹھونگی""""

....نادر آگے کا دروازہ کھولنے ہی والا تھا کے رُباب نے اسکی شرٹ کا گلا پکڑتے اسکو روکنا چاہا

"""" ... آگے میں بیٹھونگا .... چھوڑو مجھے چھپکلی""""

....نادر کی چھوٹی سی ناک پر غصہ چڑھا

چل بے آیا بڑا... ایک چپیڑ مار کے نہ تیرا گال لال کر دینا ہے میں نے.... چُپ کر کے پیچھے """" بیٹھ....""""

. . رُباب اپنا ہاتھ ہوا میں لہراتی بولی

"""....جلدی بیٹھ جاؤ تم دونوں"""""

....شان نے شیشہ نیچے کر کے ان دونوں کو کہا

"""" .... آگے میں بیٹھونگا ... آپ اسکو کہیں کہ پیچھے بیٹھے""""

...نادر اپنی شرٹ کا گلا اُس سے چھڑواتا ہوا شان سے مخاطب ہوا

""""....یہ کیوں بیٹھے آگے ... آپکی بیوی میں ہوں ... میں ہی آگے بیٹھونگی""""

....رُباب نے نادر کو پیچھے کرنا چاہا

""""...میں بیٹھونگا""""

... نادر بھی گاڑی کا دروازہ پکڑ کے کھڑا ہو گیا

... شان بس کوفت سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا

"""""......نادر تم بیٹھ جاؤ آگے .....رُباب پیچھے جاؤ""""

....شان نے جلدی سے انکا مسئلہ حل کرنا چاہا

""""...لیکن شان میں کیوں"""""

....رُباب خفا ہوئی

"""" کوئی فرق نہیں پڑتا آگے پیچھے بیٹھنے سے ... بیٹھ جاؤ رُباب.... بچوں کے ساتھ بچی مت بنا کرو...."""""

... شان نے اسکو ڈانٹا

....تو وہ پیر پٹختی پیچھے کی طرف بیٹھ گئی .

....اور زور سے گاڑی کا دروازہ بند کیا

""""......دروازہ توڑ مت دینا شان انکل کی گاڑی کا""""

...نادر نے پیچھے منڈی موڑے شیطانی کرنا چاہی

تو چُپ کرجا .... ورنہ بجاونگی نہ کان کے نیچے ایسی کہ دو دن تک اپنا جبڑا ھلانے کے قابل """"
نہیں رہیگا ....""""""

رُباب نے غنڈون والا اندازِ اپناتے کہا....

. . اور جہاں نادر مسکرایا ...وہیں شان حیران رہ گیا رُباب کو اِس لہجے میں بات کرتا دیکھ کر

""""یہ کس لہجے میں بات کر رہی ہو تم ....""""

شان نے حیرت سے کہا....

""""شان بھائی یہ تو ایسے ہی بات کرتی ہے... آپکو آج پتہ لگا ؟ ؟""""

فاریہ نے جلتی پر تیل ڈالا

""""بلڈوزر اپنی زُبان بند رکھیں .... آئیں بڑی""""

رُباب بری طرح سے تپ چکی تھی....

""""حد درجہ بدتمیز ہو تم .. بڑوں سے بات کرنے کی تمیز نہیں.....""""

. . فاریہ نے اسکو شرمندہ کرنا چاہا

ہا ہا... اوہ ... بڑے چاہے کتنی بھی بدتمیزی سے پیش آئیں ... چھوٹے چُپ کر کے سنیں؟ واہ """"
بھئی یہ اچھا ہے . اور فاریہ باجی اگر ہم چھوٹوں کا فرض ہے بڑوں کی عزت کرنے کا تو بڑوں کو
بھی چاہیۓ ہمیں پیار دیں .....""""

...رُباب کی بات سنتے ہی فاریہ خاموش ہوکر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

"""""....رباب آئندہ میں تمہیں غلط لہجے میں بات کرتا ہوا نہ سنو... مجھے نہیں پسند ایسا لہجہ"""

...شان نے اسکو باور کروالیا

""""....لیکن شان آپ ہمیشہ مجھے""""

""""...اب ایک اور لفظ نہیں... میں نے کہہ دیا.. تم نے سن لیا""""

...شان اسکی بات کاٹ کر بولا

اُف اب سنووائٹ دو ویلنس میں پھنس چکی ہے .... اور پرنس پر بھی ویلنس نے اپنا جادو چلا """" دیا ہے .م..جسکی وجہ سے وہ انکے قابو میں آگئے ہیں... اور انکی جھانسے میں آکر اسنووائٹ سے لڑ رہے ہیں... اسنووائٹ کو جلدی سے اس جادو کا توڑ نکالنا ہوگا""""

رُباب نے شان نادر اور فاریہ کو دیکھتے ہوئے سوچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"".....میرا اسٹرابیری فلیور""""

"""".....میرا مینگو""""

....آئس کریم پارلر آتے ہی فاریہ اور نادر نے گاڑی میں بیٹھے فرمائش کی

رُباب کو وہ دونوں ہی فلیورس اچھے لگتے تھے پر ان دونوں نے کہہ دیئے تھے وہ انسے ٹوینگ نہیں کرنا چاہتی تھی ....

"""" تمھارا کونسا فلیور...""""

شان نے رُباب سے پوچھا جو اپنی سوچوں میں گم تھی

""""""" جو.... آپ اپنے لیئے لیں وہ ہی میرے لیئے بھی""""

""""میں.... آئس کریم نہیں کھاتا... تم اپنا بتاؤ""""

. . شان نے سنجیدگی سے کہا

""""""کوئی بھی لے آئیں بس""""

رُباب نے منہ بنا کر کہا .... اور کھڑکی کھولے باہر کی طرف دیکھنے لگی....

.... نادر اور شان گاڑی سے اُتر کر آئیس کریم لانے چلے گئے

کیسا بندہ ہے آئس کریم ہی نہیں کھاتا ... اور اسنووائٹ کی تو قسمت ہی خراب ہے ... پہلی بار """"
""""اپنے پرنس کے ساتھ آؤٹنگ پہ آئی وہ بھی دو ویلنس کے ساتھ

رُباب نے دور کھڑے شان کو دیکھتے ہوئے سوچا....

رُباب اب انتظار کرتے کرتے بور ہو رہی تھی....

....اسکو ایک بڈھا شخص آتا دکھائی دیا .... جو انکی گاڑی کے پیچھے کی طرف تھا

.... اُس کے من میں ایک شیطانی امڈ آئی

وہ سیدھی ہوکر بیٹھ گئی اور اس بوڑھے شخص کا انتظار کرنے لگی کہ کب وہ انکی کار کے دروازے ....کے سامنے سے کراس ہوگا

. . اور جیسے ہی وہ شخص اسکو کھڑکی پر دکھا

""""ہاووووو....."""""

.....رُباب نے زور سے چینخ کر کھڑکی کا شیشہ جلدی سے چڑھا دیا

وہ بڈھا شخص بری طرح سے بھوچکا رہ گیا تھا... اور آنکھیں پھاڑے کھڑکی کی طرف دیکھ رہا تھا جو ...بند ہو چکی تھی

"""""پاگل تو نہیں ہوگئی..."""""

...فاریہ نے اسکی یہ شیطانی دیکھ لی تھی

""""ہاں ہوگئی ہوں تو...."""""

...رُباب نے کندھے اچکا کر کہا

اور سب کھڑکیان دیکھنے لگی کہ سب بند ہیں کہ نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""""....شادی کے بعد پر لگ گئے ہیں تمہیں""""

....فاریا اپنے موبائل میں ٹائپنگ کرتی بولی

"""" ....آپ بھی کرلیں کیا پتہ آپکو بھی پر آجائیں""""

....رُباب میں مسکراتے ہوئے کہا

... اتنی دیر میں شان اور نادر گاڑی میں آکر بیٹھے اور ان کو آئیس کریم کے کپ تھما دیئے

...رُباب کو وہ بوڑھا شخص گاڑی کی طرف بڑھتا ہوا دکھائی دیا

"""" ....شان ڈرائیو کریں نا..... رکے کیوں ہیں""""

... رُباب کو جلدی سے نکلنے کی تھی وہاں سے

"""" .... تم لوگ کھا لو آرام سے""""

... شان نے موبائل چلاتے ہوئے کہا

"""" ....نہیں شان.... ایسے مزہ نہیں ہے نا"""""

. ....رُباب نے ضد کی

...پر بہت دیر ہو چکی تھی

....وہ شخص اکر شان کی سائیڈ والی کھڑکی بجانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""""اب تو اسنووائٹ گئی""""

رُباب نے اپنے ناخن چباتے سوچا....

... شان نے کھڑکی نیچے کی .... اور اس شخص کی طرف دیکھا

بھائی صاحب .... اپنی خواتین کو سمجھائیں... . ایسے کسی بزرگ کو کو ڈرانا مناسب نہیں ہے""""
""""""" .....

اس آدمی کی شکایت لگاتے ہی شان رُباب کی طرف مڑا

"""".... رُباب"""""

شان غرایا

نادر اور فاریہ نے بھی اسکی طرف دیکھا....

رُباب کا رنگ اڑ گیا....

""""....آئِندَہ سے میری توبہ کہ کہیں تمہیں باہر لے جاؤں""""

.... شان نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے کہا

اب گاڑی میں صرف وہ دونوں تھے اور اپنے گھر کے لیئے نکلے تھے.....

رُباب کب سے خاموش ہو کر.. منہ پھلائے اسکی دانٹ سن رہی تھی

""""تمہیں پتہ بھی ہے مجھے کتنی شرمندگی ہوئی اس انکل کے سامنے .... تمھاری وجہ سے میں نے اسکو سوری کہا...."""

....شان کا غصہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا

""""اچھا اب بس بھی ...سوری کہنے سے آپ چھوٹے تو نہیں ہو گئے...."""

.... رُباب سے اب برداشت کرنا مشکل سا ہو گیا تھا

""""شان ملک ہوں میں ... میں نے آج تک کسی کو سوری نہیں کہا ... میں ایسا ہوں کہ لوگوں سے سوری کرواؤں اور تمھاری وجہ سے آج قسمت نے مجھے یہ بھی دن دکھا دیا کہ میں نے شان ملک نے پہلی بار کسی کو سوری کیا...."""

.....شان کی سوئی ابھی تک سوری پر اٹکی ہوئی تھی

""""ہاں ہاں پتہ لگ گیا مجھے .... آپ شان ملک ہیں ... شان ملک..... آپ کسی کو سوری نہیں کرتے .... بار بار ریپیٹ کرنے کی ضرورت نہیں....."""

....رُباب نے 'شان مالک' پر زور دیتے ہوئے کہا

وہ کب سے اسکا شان نامہ سن کہ تنگ آ چکی تھی

""""تم میرے ساتھ آئِندَہ باہر نہیں آؤ گی... انڈر اسٹینڈ...""

....شان نے اسکو غصے سے دیکھ کر کہا

. . رُباب منہ بنائے سیدھا روڈ پر نظریں ٹکائے بیٹھ گئی

تو میری پیاری اوڈینس دیکھا اپنے کہ اسنووائٹ پر کتنا ظلم ہوتا ہے .... پہلے وہ ڈائن، کھوٹا سکہ """" اور بلڈوزر..... اور اب اسنووائٹ کا پرنس بھی .... بس میرے لیے دعا کریں کے اسنووائٹ صبر کرنا سیکھ لے....."""""

رُباب نے من ہی من سوچا.... اور اپنے دماغ میں اپنی انیمیٹڈ مووی کا ایک اور سین ایڈ کرلیا

.... رات میں شان بیڈ پہ لیٹا کوئی کتاب پڑ رہا تھا اور رُباب بھی بیڈ پہ لیٹی ٹی وی دیکھ رہی تھی

وہ ٹی وی دیکھے دیکھے بور ہوئی تو شان کی طرف دیکھا جو پوری سنجیدگی سے کتاب پڑھنے میں مصروف تھا.....

.... رُباب نے اُس کے کندھے پر سَر رکھ دیا

""""کیا پڑ رہین ہیں آپ ؟ ؟"""".....

""""دِکھ نہیں رہا بُک پڑ رہا ہوں""""......

....شان کی پوزیشن میں کوئی فرق نا آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"""""....کونسی بک""""

رُباب اسی طرح اُس کے کندھے پہ سَر رکھے اس سے بات کر رہی تھی....

"""".... ہے ایک .... بزنس کے حوالے سے""""

شان کے جواب دینے پر وہ سمجھ گئی کہ وہ اس سے بات نہیں کرنے والا اور اسی طرح کتاب پڑھنے کے موڈ میں ہے تو وہ اسی طرح اُس کے کندھے پر سَر رکھے ٹی وی میں ریپیٹ مارننگ شو دیکھنے لگی.....

شان کو بھی اب عادت پڑھ گئی تھی رات بھر جاگنے کی ...اور اسی طرح ٹی وی کے شور پر سونے کی.....

رُباب کو وہیں اُس کے کندھے پر ٹی وی دیکھتے دیکھتے نیند اگائی......

"""".... ٹی وی بند کر لو رُباب""""

... شان نے بُک رکھتے ہوئے کہا .... اور اسکی طرف نہیں دیکھا

شان کو جب جواب نا ملا تو اس نے رُباب کا چہرہ دیکھا . . وہ سو چکی تھی.....

اس نے آہستہ سے اسکا سَر پکڑ کر اپنے کندھے سے ھٹائے تکیے پر رکھا .... کہ اسکی نیند نا کھل جائے .... وہ اسکی کیئر کرنے لگا تھا ....

اس نے رُباب کا چہرہ دیکھا....

معصومیت بھرا چہرہ شان کے دِل میں اُتر گیا...

اس نے اسکے چہرے پر پڑے بال ھٹائے ... اور مسکرایا.....

رُباب نے کروٹ لی تو شان ہوش میں آیا..

اور ٹی وی بند کرتا خود بھی سونے لگا..........________

شان شام میں آفس سے لوٹا تو کمرے میں آیا جہاں رُباب اُداس سی بیٹھی تھی ....

شان نے اسکو پہلی بار اِس طرح اُداس دیکھا . .

شان اسکو اگنور کرتا الماری سے کپڑے اٹھاتا واشروم میں چلا گیا .... اور چینج کر کے آیا تو رُباب اسی طرح بیٹھی ہوئی تھی....

""""تمہیں آج کیا ہوا ہے ؟"""".....

شان اپنے بالوں میں برش چلاتا ہوا بولا

""""مجھے میری سہیلیوں کی بہت یاد آرا ہی ہے"""".....

رُباب اسکے آفس والے بیگ کو اپنی جگہ پر رکھتی ہوئی بولی....

""""تو فون کر لو ان کو"""" .....

. شان اپنا لیپ ٹاپ کھولتا ہوا بولا

"""فون نہیں میرے پاس....."""""

""""اچھا...."""

....شان اب لیپ ٹاپ میں مصروف ہو گیا

"""آپ سے کچھ کہوں....."""

....رُباب نے شان کو مخاطب کیا

"""ھمم ...کہو..."""

....شان لیپ ٹاپ پہ اپنی انگلیاں چلاتا بولا

"""آپ میرا یونیورسٹی میں اڈمیشن کروا دیں نہ پلیز.... میری سہلیاں پڑ رہی ہیں آگے .... میں بھی پڑنا چاہتی ہوں ممانی نے تو شادی ہی کروالی انٹر کے بعد....."""

...رُباب منہ بسورتی ہوئی بولی

"""تمہیں جتنا پڑھنے کا شوق ہے میں جانتا ہوں .... تمہیں بس ٹی وی دیکھنا ، جوس کے ڈبوں سے پٹاخے بجانا ... اور بچوں پر رُعب ہی جھاڑنا آتا ہے ...."""

....شان چہرے پہ اکتاہٹ لیے بولا

"""""....اتنا کھڑوس ہونا صحت کے لیئے اچھا نہیں""""

....رُباب جھنجھلائی

"".....کیا کہا تم نے مجھے .... کھڑوس . ؟ ؟ آگے سے اِس نام سے پکارا تو دیکھ لینا""""

.... اب کہ شان نے لیپ ٹاپ سے نظریں ھٹائے اسکو دیکھ کر غصے سے کہا

.... وہ منہ پھلائے بیٹھ گئ

.... اور اسکو تکتی رہی

________________ . ....اب تو اسنوائٹ کا پرنس ڈائن کے جادو سے پتہ نہیں کب نکلے

شان بیٹا آپ لوگ ہنی مون پر کیوں نہیں چلے جاتے کچھ دن... سارا دن بس آفس کے کاموں "
""""....میں الجھے ہوئے ہو

....سب ڈنر کر رہے تھے تو نوریں بیگم نے شان کو کہا

"""".... امی ابھی تو ممکن نہیں ہے ... بہت کام پڑے ہیں مجھے""""

. ....شان نے بہانہ بنایا

... رُباب کا بہت من تھا وہ گھومنے جائے .... پر شان کی بات سن کر اسکا منہ لٹک گیا

""""".... ارے کام ہوتا رہیگا.... تم لوگ جاؤ .... رُباب بھی سارا دن بیٹھے بیٹھے بور ہوجاتی ہے""

. . نورین بیگم نے کہا

"""".... ٹھیک ہے سوچتا ہوں""""

...شان کے کہتے ہی طاہرہ نے دو ٹکٹس اس کے سامنے لہرائے

سوچنے کا ٹائم گزر چکا .... میں نے مری کی ٹکٹس کروا لی ہیں ....کل رات ہی نکلنا بس آپ """" لوگ....""""

....طاہرہ نے اسکو مجبور کردیا جانے پر

شان حیران و پریشان تھا تو وہیں رُباب کی آنکھیں چمک اٹھیں......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات میں شان گارڈن میں ٹہل رہا تھا... جب رباب اسکو کافی دینے آئی اور اسکو دیکھ کر وہیں رک گئی...

...شان وائٹ ٹی شرٹ اور پجامے میں ملبوس اپنی سوچوں میں گم ٹہل رہا تھا

""""""...بہت ہیڈسم ہے یہ تو... یا پھر مجھے لگ رہا ہے """"

....رباب نے اسکو دیکھتے ہوئے سوچا

شان نے کسی کی نظریں خود پر محسوس کیں تو رباب کی طرف دیکھا... وہ جلدی سے دروازے کے پیچھے چھپ گئی...

پر شان نے اسکو دیکھ کیا تھا...

شان نفی میں سر ہلاتا پھر سے اپنے کام میں مصروف ہوگیا...

اور رباب نے مسکراتے ہوئے اپنے سر پر ہاتھ مارا..

"""" پاگل ہو اسنووائٹ... ایسے پاگلوں کی طرح مت دیکھو پرنس کو..""""""

اگلے دن شام میں رباب طاہرہ اور عائشہ لوڈو کھیل رہیں تھیں...

""""عائشہ تم جھوٹ بول رہی ہو... تمہارے چار نہیں.. تین آئے تھے """"

رباب کی گوٹی مر رہی تھی عائشہ کی گوٹی سے تو رباب جھوٹ بولنے لگی... وہ ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ اسکی آخری گوٹی مرے.. جو کہ پانچ چھ دفع مر چکی تھی....

"""" طاہرہ باجی دیکھیں اسکو... منہ پہ جھوٹ بول رہی ہے... میرے چار آئیں ہیں اور اسکو اپنی گوٹی اٹھانی پڑے گی...""""

عائشہ بھی غصے سے بولی...

""""....رباب اسکے چار ہی آئے تھے""

..طاہرہ کے کہنے پر رباب نفی میں سر ہلانے لگی.. اور اپنی گوٹی پکڑ کر بیٹھ گئی

""""....نہیں نہیں .. میں نے تو نہیں دیکھے نہ""

شان جب آیا .... رباب کو اس طرح لوڈو کھیلتے ہوئے دیکھا تو اسکو غصا آگیا... ان کے جانے میں ..بس دو گھنٹے باقی تھے اور وہ اس طرح بڑے مزے سے لوڈو کھیل رہی تھی

""""...پیکنگ کی ہے تم نے.. جو یہاں لوڈو کھیل رہی ہو""""

...شان اسکے سر پر کھڑا ہوکر سنجیدگی سے بولا

""""....پیکنگ .... افف میں تو بھول ہی گئی... بس آخری گوٹی ہے پاس کر کہ آتی ہوں ""

...رباب کے لاپرواہی سے کہنے پر شان نے اسکو بازو سے پکڑ کر اٹھایا

""""...اٹھو اور جلدی سے جاکر پیکنگ کرو""""

""""...رباب اگر گئی تو میں جیت گئی""

..عائشہ خوش ہوتی بولی

""""....ایسے کیسے جیت گئی""""

...رباب نے سارا لوڈو الٹا کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...عائشہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

""""....رباب""

...شان نے اسکو گھورا

""""....جاتی ہوں نہ.. غصہ نہ کریں""""

..رباب شان کا گال تھپتھپاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی

شان اسکی اس حرکت پر غصہ ضبط کیئے ایک ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا

دونوں کے مری کے لیے نکل آئے تھے .. رُباب بہت خوش تھی اور ہر نظارہ دیکھ کر شان سے ... کچھ نا کچھ کہتی رہتی ... تھوڑی دیر ہوٹل میں رکنے کے بَعْد وہ دونوں گھومنے پھرنے نکلے تھے

...رُباب برف میں کھڑی برف سے کھیل رہی تھی اور وہیں شان ایک پتھر پہ بیٹھا ہوا اپنے ہاتھ ...رگڑ رہا تھا ....اسکو سردی لگ رہی تھی

.. رُباب نے اسکو یوں بیٹھے دیکھا

""""... یہاں آکر بھی کھڑوس ہی رہینگے یہ تو""""

... رُباب نے اسکو دیکھ کر بڑبڑایا ....اور برف کا گولا بنا کر اسکی طرف اچھالا

..شان یکدم اٹھ بیٹھا . . اور ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالی

شان نے بھی گولا بنا کر اسکو دے مارا ... اور پِھر رُباب نے.. یہ سلسلہ چلتا رہا وہ دونوں تھک کر ... اب ہوٹل کی طرف جا رہے تھے ... آسمان نے اب کالی چادر لپیٹ لی تھی

.. وہ ہوٹل پر رسپشن پہ کھڑا کیز لے رہا تھا

تو اسکو ایک لڑکی نظر آئی ...براؤن گھٹنوں تک آتا کوٹ اس پر جینس، براون بال کھلے ہوئے ....وہ چابیاں گھمائے اپنی دھن میں چل رہی تھی

""""انوشے""

شان نے اسکو مخاطب کیا ... وہ لڑکی مڑی اور شان کی طرف دیکھا ... اُس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ پھیلی... وہ اب شان کی طرف بڑھنے لگی... رُباب کھڑی ہوئی یہ سب دیکھ رہی تھی .. اور شان کو غصے سے گھورنے لگی ... اس نے اسکو پہلی بار مسکراتے ہوئے دیکھا تھا وہ بھی کسی اور لڑکی کے ساتھ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"""...تم یہاں ... واٹ آ پلیزنٹ سرپرائز شان""

انوشی نے اس سے ہاتھ ملا کر کہا...

""""..میں بس ہنی مون پہ آیا ہوا تھا یہاں""

شان نے مسکراتے ہوئے کہا...

اوہو مسٹر شان کو آخر کوئی پسند آ ہی گیا... ویری نائس""

""""..ویسی کون ہے وہ ..

...انوشے ایکسائیٹڈ ہو کر پوچھنے لگی

""""...یہ ہے رُباب میری وائف ... اور رُباب اسے ملو یہ میری یونیورسٹی کی فرینڈ انوشے ""

..انوشی نے مسکرا کر رُباب کی طرف ہاتھ بڑھایا.. جس کو رُباب نے زبردستی مسکراتیے ہوئے تھاما ہاتھ ملانے کے بَعد وہ پھر سے شان سے باتیں کرنے لگی.. دونوں کو اِس طرح مسکراتا ہوا دیکھ کر ...رُباب کا خون کھولنے لگا ... وہ دانت پیستی انہی کو دیکھے جا رہی تھی

لو بھئی اسنووائٹ کی لائف میں ایک اور ویلن نے انٹری ماردی ہے ...اور اسکو ڈائن نے ہی """" """"....بھیجا ہے پرنس کو قوبو کرنے کے لیے

...رُباب اپنی کہانی کی میں ویلن کو ایڈ کرنا نا بھولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.. انوشے اور شان ایک ساتھ باتیں کرتے چل رہے تھے اور رُباب ان کے پیچھے چل رہی تھی

""""...لگتا ہے کافی اچھی دوستی ہے آپکی اس سے""

...رُباب کمرے میں آتے ہی شروع ہوگئی

""""...ہاں کافی دنوں بعد ملے ہیں ہم .. یونیورسٹی میں میری دوست رہ چکی ہے""""

.. شان مسکراتا ہوا بولا

"""" مجھ سے تو مسکراتے ہوئے بات نہیں کی آپ نے کبھی.. اور اس سے تو ہنس ہنس کے بات کر رہے تھے...""""""

..رُباب اس کے چہرے کو دیکھتی ہوئی بولی... جہاں سے مسکراہٹ غائب نہیں ہو رہی تھی

... شان نے ایک چڑھ کھاتی نظر اس پر ڈالی

""""...فضول کی ہی سوچتے رہنا تم""""

.. اب چہرے پر سختی آ چکی تھی.. اور وہ یہ کہہ کر واشروم چلا گیا

...رُباب نے اسکا سمارٹ فون دیکھا...اور اسکو اٹھائے اسکو ان لاک کیا

""""...شکر پاسورڈ نہیں لگا ہوا اِس پر""""

رُباب خود سے بولی اور گیم کھیلنا شروع ہوگئے وہ اکثر حمید کا موبائل لے کر اس میں بھی گیم کھیلا کرتی تھی..

... وہ مصروف تھی گیم کھیلنے میں جب شان بالوں میں ٹاول چلاتا ہوا اندر داخل ہوا

..اور اُس کے ہاتھوں میں اپنا فون دیکھ کر شان کا تو مانو بی پی ہائے ہو گیا

اس نے چل کر رُباب کے ہاتھوں سے اپنا فون جھپٹا ... رُباب اپنی چھوٹی آنکھیں پھاڑے..چہرہ اوپر کیئے.. اسی کو دیکھنے لگی...

"""" ... اب یہی کرنا باقی رہ گیا تھا کے تم میرا فون چیک کرو""""

شان تقریباً چلایا

"""".....پر میں تو""""

چُپ رہو... ایک لفظ اور مت بولنا.. تم سے نرمی سے پیش آتا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کہ """"
""... تم اِس حد تک پھونچ جاؤ

..شان اسکی بات کاٹ کر بولا

"""" .. اب تم میری جاسوسی کرنا شروع کروگی""""

.. شان اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتا ہوا بولا

...رُباب نے نفی میں سر ہلایا

... اور جیسے ہی شان نے اپنی نظریں موبائل کی طرف کی تو اسکو گیم چلتی ہوئی نظر آئی

... شان کو اپنی بیوقوفی پر ندامت ہوئی

"""".. سوری""""

.. وہ سوری کہہ کر نکل دیا

سوری ...سوری کہنے سے کیا ہوتا ہے ... دیکھتے ہیں نہیں سہی سے ... بس اندھا دھن غصہ کرنا ""
..شروع.. اور آخر میں سوری نہہ... اور سوری ایکسیپٹ ہونے کا ویٹ بھی نہیں.. کھڑوس""""

رُباب روتی شکل بنائے بڑبڑائی

... وہ کسی شاپنگ مال میں آئے تھے ... اور ان کے ساتھ انوشے بھی آئی ہوئی تھی

""..دو دو لڑکیوں کے ساتھ ہنی مون چل رہا ہے انکا تو""""

رُباب جیولری کے پاس کھڑی ہوئی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی

....انوشے الگ الگ ڈریس اپنے اوپر رکھتی شان سے مشورہ مانگے جا رہی تھی

..رُباب بھی انکی طرف بڑھی

... اور ایک ڈریس اٹھا کر شان کو دکھایا

""...یہ کیسا لگ رہا ہے مجھ پر""""

. . رُباب نے مسکراتے ہوئے شان سے پوچھا

""""...اتنا اچھا نہیں""""

شان کے کہتے ہی رُباب نے منہ بنائے ڈریس کو ادھر ہی رکھ دیا...

اب کہ انوشے نے ایک ڈریس اسکو دکھائی..

"""" شان یے دیکھو... """"

"""" ھم.. چوائس کافی اچھی ہے تمھاری.... ""

شان امپریس ہوا...

رُباب نے انوشی کے ہاتھ میں پکڑی اس پینٹ شرٹ کو دیکھا... اور خود بھی وہ ہی خرید لائی اپنے لیے

"""" اُف اللہ کتنے تنگ کپڑے ہیں یہ.. """"

رُباب گھر آئی تو پینٹ شرٹ پہنے کھڑی تھی... اور خود کو آئینے میں دیکھتی ہوئی بولی...

"" شرٹ تو بچوں کی سائز والی لائی ہوں میں شاید... """"

رُباب اپنی شرٹ کو نیچے کھینچتی ہوئی بولی..

اس نے اپنے کالے گھنے بالو کا جھوڑا بنایا ہوا تھا اس میں سے کچھ لٹیں چہرے پر جھول رہی تھیں...

شان کمرے میں داخل ہوا... اور رُباب کو اِس طرح کی ڈریسنگ میں دیکھ کر اسکی سٹی بٹی اڑ گئی....

رُباب نے اسکو دیکھا تو مسکرا کر اپنے بازو چھپانے کی کوشش کی ... جو کہ ہالف سلیوز تھے... رباب کو ایسے کپڑوں کی عادت نہیں تھی

""""""اچھی لگ رہی ہوں...؟""""

...رُباب نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا

""""یہ کیا عجیب سی بنی ہوئی ہو..؟""

شان نے چہرے کے عجیب زاویے بنا کر کہا

عجیب ؟ اچھا میں کروں تو عجیب اور جب وہ جادوگرنی انوشے کرے تو امپریس ہوتے ہیں آپ """ اِس سے...""""

... رُباب آنکھیں سکوڑتی ہوئی بولی

.تم واقعی دماغ سے فارغ ہو .... دماغ تھوڑا یوز بھی کرلیا کرو""

کہاں لے جاوگی یہ نیا دماغ ..ایک کام کرو بیچ دو اسکو

""...بالکل یوز نہیں کیا گیا .... مارکیٹ میں پیسے زیادہ مل جائینگے. ..

...شان اکتا کر بولا

""""...اچھا..... ہسنا تھا ؟""""

...رُباب بھی چڑ گئی

""""... اب کیا ملا تمہیں یے سب کر کے""

...شان بیڈ پر بیٹھتا ہوا اپنا موبائل چلتا بولا

مجھے لگا آپکو اچھا لگے گا .. جیسے اس انوشے کی ڈریسنگ اچھی لگتی ہے آپکو ...آپ اس سے بات ""
""""... بھی مسکرا کر کرتے ہو... شاید اسی طرح آپ مجھ سے مسکرا کر بات کرو

...رُباب نے اسکو اصل وجہ بتائی

... شان پہلے تو اسکی بات سن کر اسکو حیرانگی سے دیکھنے لگا.. اور پھر ایک جاندار قہقہ مارا

رُباب نے اسکو پہلی دفع اِس طرح ہنستے دیکھا تھا اور حیران ہوئی کہ اتنے سریس ماحول میں ایسا کیا ...ہوگیا کہ اسکو ہنسی آرہی ہے

""""...دیکھو رُباب""

... شان نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے کہا

تم جیسی ہو ویسی ہی رہا کرو... ہر کسی کا اپنا اندازِ ہوتا ہے اپنی پرسنالٹی ہوتی ہے ... کسی اور کی """
نقل کرنے کی کوشش کروگی تو اسکی پرسنالٹی حاصل کرنے سے تو رہ ہی جاوگی بلہ اپنی پرسنالٹی بھی
""""""....کھو دوگی

...شان نے اسکو تحمل سے سمجھایا

"""""...مطلب میں جیسی ہوں ویسی ہی آپکو پسند ہوں؟"""

...رباب کے سوال پر شان مسکرایا

""""...کپڑے چینج کرلو... میں آتا ہوں ایک ضروری کال کر کے""

...شان نے مسکراتے ہوئے کہا.. اور کمرے سے باھر چلا گیا

تو اسنووائٹ نے ایک اور سبق سیکھا کے جیسی ہو ویسی ہی رہو ... جادوگرنی اور ڈائن کے جادو """"
""""....کا اثر ختم ہوتا محسوس ہو رہا ہے .... کھڑوس نرم پڑھنے لگا ہے

رُباب سوچتی ہوئی ڈریس چینج کرنے چلی گئ...... .

شان کمرے میں آیا تو اسکو رُباب کہیں نہیں دکھی...وہ لیپ ٹاپ کھول کر بیٹھ گیا اور اپنے آفس کا
....کام کرنے لگا اس خیال سے کہ رُباب واشروم ھوگی ڈریس چینج کرنے

تقریباً آدھا گھنٹا اسکو ہوا کام کرتے کرتے... شان کو اچانک رُباب کا خیال آیا جو کہ ابھی تک کہیں
ظاہر نہیں تھی ...ہوٹل کے کمرے سے تو وہ باھر نکلی نہیں تھی... شان پریشان

...سا ہو گیا کہ پتہ نہیں کہاں چلی گئ ہے

...شان نے واشروم کا دروازہ کھولا تو وہ لاک نہیں تھا اور واشروم خالی ہی تھا

...شان کو اب ایک عجیب سی پریشانی نے آن گھیرا

""""""...اُف پتہ نہیں کہاں چلی گئ ھوگی... کہیں ناراض ہی تو نہیں ہوگئ میری باتوں سے""

www.kitabnagri.com

شان نے خود سے اندازہ لگایا... اور کمرے سے باھر نکلا... پورے ہوٹل میں وہ اسی کو ڈھونڈ رہا تھا... جہاں پریشانی تھی وہیں پر اسکو غصہ بھی آنے لگا.... کہ وہ ایسے کیسے بنہ بتائے کہیں چلی گئی ہے...

""""... شان کیا ہوا ایسے پریشان سے کیوں ہو""

... انوشے باھر آئی تو اسکو یوں دیکھتے ہوئے پوچھا

""""....رُباب پتہ نہیں کہاں گئی ہوئی ہے ... کہی مل نہیں رہی"""

...شان نے پریشانی سے ادھر ادھر نظریں گھماتے کہا

""""... کہیں باھر گھومنے گئی ہوگی ... شاپنگ وغیرہ پہ""

""""..نہیں وہ اکیلی باھر نہیں جاتی یار""""

...شان اب اکتا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""""...اچھا تم ٹینشن نا لو ...اسکی کوئی پک ہے تمھارے پاس"""

....انوشی نے اس سے پوچھا

""""....پکچر...؟ ہاں ...ہے پک...رکو""""

شان نے سوچا اور موبائل میں ایک پکچر تلاش کرنے لگا .... جو کہ ایک سیکریٹ فولڈر میں رکھی ہوئی تھی...

...شان نے اسکو پکچر دکھائی.... رُباب کولج یونیفارم میں تھی

.... اور پھر انوشی اور شان ایک ایک کو پکچر دکھا کر انسے پوچھنے لگے

....ایک ادھیڑ عمر عورت کے پاس گئے وہ

""""....آپنے ان کو کہیں دیکھا ہے""

...شان نے پریشانی سے پوچھا

""""...ہاں"":

... اِس عورت کی ہاں سنتے ہی انوشے اور شان نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا

""""....آؤ تم""

اس خاتون نے ان کو اپنے پیچھے چلنے کا کہا ... اور ایک کمرے میں لے گئی ... کمرا کھلتے ہی جو منظر شان نے دیکھا... اسکا غصہ ساتویں آسمان پر پھونچ گیا ... اور انوشے کے چہرے پر ایک مسکراہٹ ....اگائی

لو مل گئی تمھاری رُباب.. ویسے شان میں نے پہلی بار اس طرح تمہیں کسی کے لیئے اتنا پریشان "" """".....دیکھا ہے

... انوشے نے مسکراتے ہوئے کہا

...شان نے اسکی بات سن کر پہلے اسکو دیکھا اور پھر رباب کو

...رُباب تیں بچوں کے ساتھ بڑت مزے سے بیٹھی ہوئی لوڈو کھیل رھی تھی

....شان کا دِل چاہا وہ ایک ہتھوڑا اٹھا کے پہلے اپنا سر اور پھر اس سر پھری کے سر پر دے مارے

""""....اے چُپ کر ...بجاونگی ایک کان کے نیچے ... ایک آگیا میرا میں جیت گئی""""

....رُباب نے پھر سے اپنا غنڈون والا اسٹائل اپنایا

"""""....بچوں پر رُعب جھاڑنہ کب بند کروگی تم .... اور چلو یہاں سے""

... شان یکدم سے آیا اور اسکا ہاتھ پکرا ... رُباب اٹھ بیٹھی

"""" ... شان نہیں ... میں جیتنے والی ہوں

... رُباب نے ضد کرنا چاہی

""""....چلو تم...گیم تو میں تمھیں کھلاتا ہوں آج""""

....شان نے اسکا ہاتھ کھینچتے ہوئے کہا

__________.....رباب چپ کر کے اسکے ساتھ چلی آئی

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official
Fb/Pg/Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com

""""....ایسے بنا بتائے کہاں گئی تھی تم... میں کتنا پریشان تھا تمہیں اندازہ بھی ہے""""

.... شان کمرے میں آتے ہی اس پر برس پڑا

""""....آپ باھر چلے گئے تھے اس جادوگرنی کے پاس... میں بور ہو رہی تھی . تو چلی گئی""

. . رُباب نے اپنا غصہ دباتی ہوئے کہا

جادوگرنی؟...ضروری ہے سب کے عجیب سے نام رکھا کرو تم...ہر دوسرے تیسرے کا ایک """"
""""...عجیب سا نام رکھ لیتی ہو

... شان اسکی اِس عادت سے تنگ ہوکر بولا

""""""سوری نہ""""

...رُباب نے دھیرے سے کہا

آئِندَہ سے تم بنا مجھ سے پوچھے کہیں گئی نا تو دیکھنا...ہو کتنی اور شرارتیں دیکھو اپنی ... ""
""""....چوزی

....شان بھی اس پہ ایک نام رکھتا ہوا اپنا لیپ ٹاپ کھولے کام کرنے لگا

تو اسنووائٹ کو اب چوزی بولا جا رہا ہے .... وہ بھی اسکا پرنس بول رہا ہے ... جادوگرنی کے جادو میں آکر..اور اسنووائٹ تو آج جیتی ہوئی گیم بھی ہر گئی ... اور میرا پرنس ہنی مون پر اکر بھی اپنی
""""""....گرل فرینڈ یعنی لیپ ٹاپ کے ساتھ بزی ہے....اسنووائٹ اُداس ہے

...رُباب بیڈ پہ گرنے کے اندازِ میں لیٹ گئ .... اور اپنی کہانی میں کھو گئ

شان نے ایک نظر اسکو دیکھا ... اور مسکراتا ہوا سَر جھٹک کر اپنا کام کرنے لگا....

رات میں شان اور رباب ڈنر کے لیئے آئے تھے.. اور اب ڈنر کرنے کے بعد لان میں بیٹھے تھے...

...ہوا سے رباب کے کھلے ہوئے بال اڑ رہے تھے... جو کہ سامنے بیٹھے شان کا چہرہ چھو رہے تھے

""""...اپنے بال ایک جگہ سمیٹ نہیں سکتی تم""

...شان اسکے بالوں سے تنگ آکر بولا

...رباب نے مسکراتے ہوئے اپنے سارے بال دائیں کندھے پر کر لیئے

وہ دونوں ہی آسمان کی ہی طرف دیکھ رہے تھے... ماحول کافی پرسکون تھا... بس خاموشی کا ہی راج تھا...

""""..اچھا یہ بتائیں نہ آپ کو کبھی کسی سے پیار ہوا ہے""""

....رباب نے خاموشی توڑی

""""...مجھ سے کہہ رہی ہو""""

...شان اسکے سوال پر حیران ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں یہاں جو اوپر میرے سر پر مچھر گھوم رہیں ہیں نہ.. انسے...ظاہر ہے آپ سے ہی پوچھ """"
رہی ہوں...""""

رباب نے مسکراتے ہوئے کہا...

""""نہیں کبھی نہیں ہوئی محبت مجھے... کبھی ایسی کوئی ملی ہی نہیں""""

شان نے بات پوری کر کہ رباب کی طرف دیکھا...

جو مسکرا کر اسی کو دیکھ رہی تھی....

""""ہائے اتنے شریف لگتے تو نہیں آپ ویسے""""

جس کو محبت نہ ہوئی ہو ضروری نہیں کہ وہ شریف ہی ہو... خیر تم بتاو تمہیں کبھی ہوئی """"
محبت....""""

شان نے کالے آسمان کو دیکھتے ہوئے کہا...

ہاہا... مجھے محبت؟... سارا اسکول کالج تو میں نے لڑکیوں کے ساتھ گزارا ہے... ان سے ہوتی """"
محبت؟ یا پھر میرے کوجے نکھٹو شوخے کزنس کے ساتھ....""""

رباب نے بات کو مزاق کا رنگ دیا....

""""اور مجھ سے....""""

شان نے سنجیدگی سے اسکو دیکھتے ہوئے پوچھا...

"""""....آپ سے.. آپ تو میرے شوہر ہیں.. اب تو محبت سے بات آگے بڑھ چکی ہے""""

...رباب نے بھی اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا... تو وہ سر اثبات میں ہلائے مسکرا دیا

"""".... چلو چلتے ہیں...بہت رات ہو چکی ہے""

...شان آٹھتے ہوئے بولا

رباب بھی اٹھ کر اسکا ہاتھ پکڑے اسکے ساتھ چلنے لگی...

رُباب صبح اٹھی تو بیڈ پر شان کو نا پا کر وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی ... ایک خیال کے تحت وہ انوشے کے کمرے کی جانب بڑھی....

شان اور انوشے دونوں کمرے کے باہر کھڑے تھے... شان کی پشت رباب کی طرف تھی اور انوشے کا چہرہ اسکو صاف دکھ رہا تھا... انوشے شان کا ہاتھ تھامے کھڑی تھی.. اور مسکرا رہی تھی....

....رُباب کا یہ منظر دیکھتے ہی سَر گھوم گیا.... وہ تیز قدمو سے بڑھتی ہوئی ان دونوں کے پاس گئی

...اور انوشے کا ہاتھ کھینچ کر شان کے ہاتھ سے دور ہٹایا

....شان اسکو حیرت سے دیکھ رہا تھا اور انوشے بھی

تمہیں شرم نہیں آتی کسی کے شوہر کا ہاتھ پکڑتے ہوئے... بے شرم کہیں کی....شرم آنی """" چاہئے....""""" تمہیں تو...تم جیسی لڑکیوں پہ لعنت ہے

رُباب انوشے پر برس پڑی

""""رُباب....تم غلط""""

""""آپ تو بس ہی کریں....""""

رُباب نے شان کی بات کاٹی...

""""ہائو اسٹوپڈ شی از...شان تمہیں بھی یہی ملی تھی""""

انوشے نے تعجب کھاتی نظروں سے اسکو دیکھ کر کہا...

کیا بکواس کی تم نے ابھی ... اسٹوپڈ ہوں میں؟ رک ابھی بتاتی ہوں کتنی اسٹوپڈ ہوں """" میں....""""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رُباب یہ کہتے ہی اسکی طرف بڑھی اور اُس کے بال نوچ ڈالے... انوشے اپنے بال چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی... شان بھی رُباب کو دور ہٹانے لگا پر اس پر تو جیسے بھوت سوار ہو چکا تھا....

جانتی نہیں ہو رُباب کو تم ... ایسا سبق سکھاونگی نہ کہ شان کے پاس آنے سے پہلے دس مرتبہ """" سوچو گی....""""

رُباب نے اسکو دیوار سے لگا لیا ... اور اسکی گردن پہ اپنا بازو رکھ لیا...

ہوٹل کے کچھ لوگ وہاں جمع ہو گیا تھے .... شان نے شرمندگی سے اپنے چہرہ پر ہاتھ پھیرا ....
....اور ان دونوں کو دیکھا جو جنگل بلیوں کیوں طرح لڑ رہیں تھیں

"""...تم جیسی جاہل عورت اور کر بھی کیا سکتی ہے ... چھوٹے شہر کی بد دماغ لڑکی"""

انوشے کی بات سنتے ہی رُباب نے اس پر ہاتھ اٹھانا چاہا...شان نے اسکا ہاتھ روکا اور بازو سے پکڑ کر کمرے میں لے جانے لگا..

""""" ...چھوڑوں گی نہیں میں تمہیں جادوگرنی کہیں کی"""

. . رُباب پیچھے منہ کر کے ابھی بھی اسکو سنائے جا رہی تھی

""""اسٹوپڈ گرل ... جاہل""""

....انوشے لوگوں کی بھیڑ کو دیکھتی ہوئی کمرے میں چلی گئی

...شان نے کمرے میں آکر دروازہ لاک کر دیا

....شان غصے سے لال پڑ رہا تھا.. کیوں کہ آج جو رباب نے کیا تھا وہ اسکی برداشت سے باہر تھا

تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے ... اتنا تماشہ کرنے کی کیا ضرورت تھی وہاں.... ایک بار میری بات تو """" سن لیتی....""""

....شان نے اسکا بازو ایک جھٹکے سے چھوڑ کر غصے میں کہا

کیوں نا کرتی تماشا ... آپکو بھی شرم آنی چاہیئے بیوی کے ہوتے ہوئے بھی آپ اسکا ہاتھ پکڑے "" رومینس لڑا رہے تھے..... مجھے تو پہلے سے ہی شک تھا آپ دونوں پر .... اب یقین ہو گیا...."""""

"""""چٹاخخخ"""""

رُباب روانگی سے بول رہی تھی تبھی شان کی برداشت کی حد ہو چکی تو اس نے رُباب کے گال پر ....ایک زور دَر تھپڑ لگایا

...رُباب بیڈ پر جاکر گری

....اور بے یقینی سے شان کو دیکھے جا رہی تھی

جب پوری بات نا پتہ ہو تو تمہیں اُس کے بارے میں اپنی رائے دینے کی کوئی ضرورت بھی """" نہیں ...."""""

شان یہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا

....اور رُباب وہیں روتی رہی__________________

...وہ دونوں اب گھر کے لیے نکل رہے تھے ...اور دونوں ہی پلین میں اجنبیوں کی طرح بیٹھے تھے

"""":....آپکا فون مل سکتا ہے ... مجھے ایک کال کرنی ہے""""

.... شان نے رُباب کی بات سن کر اسکو فون تھما دیا

رُباب نے حمید کا نبر ملایا...

""""اسلام و علیکم ماموں .... کیسے ہے آپ"""

جی ماموں بس آپکی یاد آ رہی تھی ....ہم بس ابھی واپس آرہے ہیں... میں کچھ دن آپکے گھر """ رکونگی .. آپ اسٹیشن سے لینے آجائیں مجھے....""""""

رُباب کی بات سن کر شان نے اسکو نا سمجھنے والی نظروں سے دیکھا...

... رُباب نے اللہ حافظ کہہ کر فون کاٹ دیا ... اور شان کو دیا

""""یہ کیا کہا ابھی تم نے انکل سے ... تم گھر جاوگی اپنے""""

""""""ہاں میں کچھ دن وہیں رکونگی""""

رباب نے بے نیازی سے کہا..

دیکھو رباب ابھی گھر چلو.. پھر میں تمہیں خود چھوڑ دونگا تمہارے گھر... اور سوری جو ہوا غصے """" کی کیفیت میں ہوا...""""

شان اپنی غلطی پر شرمندہ ہوا....

""""میں نے اب ماموں جان کو کہہ دیا ہے.. منع نہیں کرونگی اب""""

رباب نے لاپرواہی سے کہا...

""""...ہمم""

______________________شان خاموش ہوکر بیٹھ گیا

رُباب حمید کے گھر پر تھی اور اپنے کمرے میں بیڈ پہ لیٹی ہوئی شان کے بارے میں سوچے جا رہی تھی...

""""شاید مجھے انکی بات سن لینی چاہیئے تھی ...پر کیا سنتی وہ جھوٹ بھی تو بول سکتی ہیں ...ان دونوں کا چکر تو تھا ہی

اور شان نے تو حد کردی... اس جادوگرنی کی وجہ سے مجھے تھپڑ مار دیا ... اب اسنووائٹ اس .. """"....شخص کے ساتھ نہیں رہنگی بس... بہت برداشت کرلیا...نہیں ہوتا اب مجھ سے اور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رُباب سوچتی ہوئی حمید کے کمرے میں گئی....

""""ماموں جان میں اجاؤں""""....

رُباب نے دروازہ نوک کر کے پوچھا....

""""""ہاں بیٹا آجاؤ نا . . پوچھ کیوں رہی ہو""""....

حمید نے مسکرا کر کہا اور اپنی حساب کتاب والی ڈائری ٹیبل پر رکھدی.....

"""آپ سوئے نہیں ابھی تک ماموں جان""""

رُباب نے ان کے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا..

"""ہاں بس کام تھا اسی میں مصروف تھا.. تم بتاؤ یہاں کیسے .... کچھ چاہیے تھا بیٹا"""

حمیید نے مسکراتے ہوئے کہا ...

"""ماموں میں آپ سے ایک بات کہوں کیا آپ مانوگے""""

""""جی کہو نا بیٹا""""

"""ماموں مجھے شان سے طلاق چاہئے"""

رُباب کے بات سنتے ہی حمید حیران ہوگئے...

""" بیٹا آپ یے کیا کہہ رہی ہو .. کوئی جھگڑا ہوا ہے آپ دونوں میں؟... دیکھو اگر ایسا ہے رُباب تو اتنی چھوٹی باتوں پر اتنے بڑے فیصلے نہیں کرتے ... تحمل سے بھی مسئلہ حل ہوتا ہے

حمید نے اسکو سمجھانا چاہا . .

""" ماموں نہیں کوئی چھوٹی بات نہیں... بات کافی زیادہ بڑی ہے.... چوٹی باتیں تو میں برداشت کرلیتی ہوں... بات بڑی ہے تبھی یہ فیصلہ کیا ہے

رُباب زمین پہ نظریں ٹکاتی ہوئی بولی...

""""....ایسی کیا بات ہے آخر""""

ماموں میں اس بات کا ذکر نہیں کرنا چاہتی بس آپ اتنا جان لیں کے انہوں نے مجھ پر ہاتھ ""
""""....اٹھایا ہے

رُباب کی بات سن حمید پریشان ہو گئے

...رُباب انکی سینے سے لگے رونے لگی

ماموں آپ نے ہمیشہ کہا ہے کے آپ میرے ابو کی جگہ ہیں... آج کیا میرے ابو ہوتے تو وہ """"
""""....سب چُپ چاپ بیٹھے دیکھ رہے ہوتے یے سب؟

... رُباب روتی ہوئی بولی

""""....بیٹا جو تم چاہوگی وہ ہی ہو گا""""

________حمید اُس کے سَر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شان کو آج نیند نہیں آراہی تھی کیوں کہ کوئی آج ٹی وی چلا کر رات کے دو بجے مارننگ شو دیکھنے والی موجود نہیں تھی ... شان کو اسکی کمی کا احساس ہوا تو اس نے خود ہی ٹی وی چلا دئی اور سونے ....کی کوشش کرنے لگا

...اتنی دیر میں اسکا فون بجا

""""حمید انکل اِس وقت کیوں کال کر رہے ہیں""""

شان نے موبائل اسکرین میں دیکھتے ہوئے سوچا اور کال اٹینڈ کی...

""""اسلام و علیکم انکل"""

""""وعلیکم سلام شان ... تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی""

""""اِس وقت.... سب خیریت ہے نا انکل""""

شان نے اپنی واچ میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا جہاں تین بج رہے تھے...

"""".... میں کل کراچی آرہا ہوں ... پِھر صبح ہی بات ہوگی تم سے اللہ حافظ ""

حمیید نے کال کاٹدی...

""""اب تو کوئی تماشا نہیں کردیا اس چوزی نے""""

شان نے اکتاہٹ سے سوچا اور پِھر سے سونے لگا.....

.________________________________

""""..... اسلام و علیکم حمید انکل کیسے ہے آپ""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شان آکر حمید سے ملا... وہ کب سے اسکا ویٹ کر رہے تھے پر شان آفس تھا تو اِس وجہ سے اسکو تھوڑی دیر ہوگئی

""""وعلیکم سلام...""""

.... حمید صاحب کے چہرے پر سختی صاف دکھی شان کو

""""آپ بیٹھیں نا انکل .... اور معافی چاہتا ہوں آپکو انتظار کرنا پڑا""""

....شان نے ان کو بیٹھنے کا کہا اور انکے بیٹھنے کے بَعْد خود بھی بیٹھ گیا

"""" کوئی بات نہیں .....""""

""""یہ کیا اپنے بس چائے لی ہے کچھ اور بھی لیں""""

... شان نے باقی لاوازمات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"" شان میں یہاں تم سے اپنی خاطر داری کروانے نہیں آیا ... تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے مجھے....""""

...حمید صاحب ڈائریکٹ مدعے پر آئے

""""جی کہیں میں سن رہا ہوں....""""

...شان اب پوری طرح انکی طرف متوجہ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو شان...مجھے نہیں پتہ کہ تم دونوں کے بیچ میں کیا چل رہا ہے ... غلطی کس کی ہے...پر ""
غلطی تمھاری ہو یا رُباب کی تمہیں اس پہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیئے تھا ....""""

....حمید صاحب نے شان کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا .. جو کہ اب غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا

انکل آپکو رُباب نے پتہ نہیں کیا بتایا ہے ....پر آپ بھی اسکو جانتے ہی ہوں گے ...وہ ابھی """"
اتنی سمجھدار نہیں ہے کہ کسی بات کو سنجیدگی سے سمجھ سکے ...اور جو میں نے کیا... میں نے غلط کیا
مانتا ہوں ... لیکن رُباب کو بھی تحمل سے کام لینا چاہیئے تھا ... اور اب اگر رُباب چاہتی ہے کہ میں
اس سے معافی مانگوں تو ٹھیک ہے میں مانگ لونگا اس سے معافی...""""

شان نے بنا بحث کیئے مسئلے کا حَل نکال دیا .... اسکو یہ لگا تھا کے رُباب اب معافی کی ڈیمانڈ کر رہی
ہوگی ....

بات اب معافی سے زیادہ آگے بڑھ چکی ہے شان ... میں ہر گز نہیں برداشت کر سکتا کے کوئی """
میری بیٹی پر ہاتھ اٹھائے.. نہ ہی مجھے تم جیسے سمجھدار شخص سے ایسے امید تھی... اب رُباب
تمھارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی وہ تم سے طلاق لینا چاہتی ہے...""""""

حمید صاحب نے پوری بات اُس کے سامنے رکھیٔ شان کو رُباب سے اِس قدر بیوقوفی کی امید ہر گز
نا تھی... وہ مٹھیاں بھینچے غصہ ضبط کرتا رہا ...

انکل رُباب ابھی اتنی سمجھدار نہیں ہے کے اتنا بڑا فیصلہ لے سکے ... آپ بھی جانتے ہیں یہ """"
بات تحمل سے بھی حل کی جا سکتی ہے ....""""

. . شان نے غصہ ضبط کرتے تحمل سے کام لیا

رُباب کا یہ ہی آخری فیصلہ ہے ... اور میں اب اسکو منع نہیں کر سکتا ... یے پیپرز ہیں... ان پہ "" سائن کر کے بھیج دینا..."""

حمید ٹیبل پر طلاق کے پیپرس رکھتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے...

""ٹھیک ہے ...پر میری ایک شرط ہے...."""

.... شان کے کہتے ہی حمید صاحب کے آگے بڑھتے ہوئے قدم رک گئے

""""کیسی شرط ...."""

انہوں نے پیچھے مڑ کر شان سے پوچھا...

. . شان اپنی جگہ اٹھ کھڑا ہوا

میں ایک آخری بار رُباب سے ملنا چاہتا ہوں ... اس سے بات کرنا چاہتا ہوں ...پھر جو اسکا """"" فیصلہ ہوگا میں خاموشی سے مان لونگا......."""""""

______________________________......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ماموں جان پرنس سے بات کرنے گئے ہیں.. اسنووائٹ اب پرنس کے ساتھ نہیں رہنا """" چاہتی وہ کافی زیادہ کھڑوس ہے ... اور اسنووائٹ تو تھپڑ بھی مارا ... اسنووائٹ یہ سب نہیں چاہتی تھی...تو اب کیا اسنووائٹ پرنس سے الگ ہوجائیگی...کیا یہی اختتام ہو گا اسنووائٹ کی کہانی کا """"

رُباب صوفے پہ بیٹھے اپنی گہری سوچو میں گم تھی... اور ٹی وی پہ کوئی کارٹون چل رہے تھے جو کے نادر دیکھ رہا تھا..

بس اب یہیں کمی رہ گئی تھی ..سسرال سے آکر ناراض ہوکر بیٹھ گئی ہو یہاں ... ایسی بھی کیا آفَت اگائی تھی..ضرور غلطی تمہاری ہی ہوگی اِس میں بھی .. کی ہوگی کوئی عجیب حرکت ..."""

رخسار بیگم نادر کے لیے نوڈلز لے آئیں تو اسکو بھی مفت میں سنا ڈَالا .. نوڈلز رُباب کی بجائے خود جو بنانی پڑیں اسکو... حمید نے صاف منع کیا تھا کہ رُباب کوئی کام نہیں کرے گی...

رُباب نے ایک نظر رخسار بیگم پر ڈالی...

تو ڈائن ابھی بھی خوش نہیں ہے ..اس کا جادو تو چل گیا.. یہ الگ ہی کہانی ہے جس میں """ اسنووائٹ کی نہیں بلکہ ڈائن کی جیت ہونے جا رہی ہے...."""

رُباب نے اسکو دیکھتے ہوئے سوچا ...

پر اسکو کوئی جواب نہیں دیا.. آج وہ موڈ میں نہیں تھی ...

نادر کے دماغ میں شیطانی آئی تو اس نے دو نوڈلز چالاکی سے اُس کے بالوں میں ڈال دیئے.. اور رُباب اپنی سوچوں میں اتنا مگن تھی کے اسکو معلوم نا ہو سکا...

""آج چھپکلی چُپ کیوں ہے فاریہ باجی... روگ لگا ہے اسکو""...

نادر کو شاید اسکی خاموشی چبھی شاید

""ہاں بھئی لگ رہا ہے کسی گہرے صدمے میں ہے""...

فاریہ بھی اسکی بولنے کو مس کر رہی تھی..

رُباب نے بس ایک نظر دونوں کو دیکھا اور پھر سے خاموش بیٹھ گئی...

اتنے میں حمید آئے...

رُباب ان کو دیکھ کر انکی طرف دوڑی..

""""ماموں جان کیا ہوا .. کیا وہ طلاق دینگے""...

رُباب نے حمید کے پاس آکر کہا...

""""وہ تم سے ملنے آیا ہے ... ایک بار بات کرلو اس سے...

حمید کے کہنے پر رُباب نے دروازی پر کھڑے شان کو دیکھا.... جو رُباب کو ہی دیکھ رہا تھا...

""""ماموں جان مجھے ان سے نہیں ملنا""...

رُباب نے منہ بنایا...

""بیٹا ایک بار بات کر لو ..میرا کہنا ہی من لو""

رُباب حمید کو منع نا کر سکی ... اور شان کے پیچھے لان میں چلی آئی...

دونوں ساتھ چل رہے تھے .. پر دونوں کی ہی طرف سے مکمل خاموشی تھی...

رُباب تو اسکی طرف دیکھ بھی نہیں رہی تھی...

""""طلاق لینے کا کیوں سوچا اتنی سی بات پر""

شان نے خاموشی توڑی..

اتنی سی بات نہیں تھی ...آپکا کسی اور کے سٹھ چکر..اور اسکی وجہ سے مجھ پر ہاتھ بھی اٹھایا...یہ "" """"""کوئی چھوٹی بات نہیں ہے

شان نے اسکی بات سن کر اسکی طرف دیکھا...

رُباب نے اسکو دیکھا جو ہر بار کی طرح آج بھی سنجیدگی چہرے پر لیے کھڑا تھا...

""""""تم غلط سمجھ رہی ہو....میری ایک بار بات سن لینی چاہیے تھی تمہیں""""

"""" .... آپ کوئی بہانہ بنا دیتے ظاہر ہے""""

رُباب نروٹھے پن سے بولی...

مجھے ضرورت نہیں بہانے بنانے کی ...اور خاموشی سے چل رہی ہو تم گھر میرے ساتھ ... اور ""
""""...اپنا ڈرامہ بھی بند کرو اب

شان کے اِس طرح بات کرنے پر رُباب نے اسکو گھورا

...منانے کی بجائے وہ اور رُعب جھاڑ رہا تھا

""""...اور میں یے ڈرامہ بند نا کروں تو ؟""

""""....تو جو ھوگا اسکی ذمہ دار تم خود ہوگی""""

...شان کے کہنے پر رُباب کی چھوٹی سے ناک غصے سے لال ہوگئ

""""....اب تو میں بھی دیکھتی ہوں... کیسے روکتا ہے مجھے کوئی""

وہ بھی ضد کی پکی تھی

..وہ جانے لگی تو شان نے اسکو بازو سے پکڑ کر روکا

یہ ہر وقت الٹی حرکتیں کیوں کرتی رہتی ہو تم ... انسانوں کی طرح رہنا نہیں آتا """"
""""....تمہیں

...شان اُس کے بالو میں دیکھتا ہوا بولا

""""...کیا مطلب اب کیا کیا میں نے""

...رُباب اُس کے خفگی بھرے چہرے کو دیکھتی ہوئی بولی

"""" ....یہ کیا ہے""""

....شان نے اُس کے بالوں سے دو لمبے نوڈلز نکال کر اُس کے سامنے لہرائے

رُباب نے من ہی من نادر کو کوسا

""""...یہ نادر کا بچہ چھوڑونگی نہیں میں اسے""

... رُباب شرمندہ ہوئی تو غصے سے کہہ کر وہاں سے چلی گئی

""""...اس کا کچھ کرنا ہوگا""""

____شان نے اسکو جاتا ہوا دیکھ کر سوچا

...فاریہ کی موبائل میں شان کی کال آئی وہ کال اٹینڈ کرنے باہر چلی گئی

""""""....کھوٹے سکے تمہیں شرم نہیں آتی ...بالوں میں نوڈلز کیوں رکھے""

...رُباب نادر کے پاس کھڑی ہوکر چلائی

""....شکر ہے تم اپنے اصل روپ میں تو آئی""""

________________. نادر کے بولنے پر رُباب پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی

...وہ آج فاریہ اور نادر کے اسرار پر نا چاہتے ہوئے بھی انکے ساتھ شاپنگ پر آئی تھی

نادر اور فاریہ نے اسکو یہ کہہ کر باہر بہیج دیا کہ وہ گاڑی کا انتظار کرے وہ لوگ پے کر کے آتے ہین...

وہ کھڑی ہوکر گاڑی کا انتظار کرنے لگی... اتنی دیر میں ایک کالی گاڑی اس کے سامنے رکی اور اس میں سے ایک آدمی نکلا... وہ رباب کی طرف بڑہا اور اسکے منہ پہ ہاتھ رکھے اسکو گاڑی میں بٹھانے لگا.... رباب نے کافی مزاحمت کی.. لیکن خود کو اس ہٹے کٹے سے چھڑا نہ سکی

""کون ہو تم لوگ چھوڑو مجھے ... میں پولیس کو بتا دونگی .. تم لوگ جانتے نہیں میرے ماموں کو سن نہیں رہے کیا تم لوگ چھوڑو مجھے ... مجھے کیوں اغواہ کیا ہے.......""

.. رُباب چلائی

پر ان چار لوگوں نے اسکی سنی ان سنی کردی ..اور ایک آدمی نے اُس کے منہ پر پٹی باندھ دی تا کے اسکا منہ بند رہ سکے.....

""تم کڈنیپ ہو چکی ہو...""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

... ایک آدمی اس سے بولا

... وہ ایک اندھیری گھپت جگہ پر تھے

"""...کڈنیپ ؟ ؟ کیا ... پر کیوں ... میں نے کسی کا کیا بگڑا ہے""

... رُباب روتی ہوئی بولی

اس آدمی نے اپنے چہرے پر سے ماسک اتارا ..... اور یہ کیا رُباب جو چہرہ دیکھ رہی تھی اپنا دڈر بھول گئی.... وہ شان تھا

"""شان آپ...؟؟؟""""

رُباب حیران ہوئی

"""ہاں.... تم اپنے شوہر کے ھاتھوں ہی کڈنیپ ہو چکی ہو ... طلاق لینے کی سزا میں""

... شان نے مسکراتے ہوئے کہا

.. اور ایک دم لائٹس جگمگا گئی...وہ اپنے اور شان کے ہی کمرے میں تھی

اور فاریہ نادر اور عائشہ نے بھی اپنے چہروں پر سے ماسک اتارا... انھوں نے ہی شان کی مدد کی یہ سب کرنے میں...

"""سرپرائز....""

... سب نے ایک ساتھ بولا

""...تم لوگ""""

. رُباب حیران ہوئی

""...چچھاں بھئی میرا بھئی اُداس تھا تمھارے بغیر بہت اسلیے میں نے مدد کی انکی

...عائشہ مسکراتے ہوئے بولی

""...ہاں ہم بھی بور ہوگئے تھے تمہیں چُپ بیٹھا دیکھ کر""

.... فاریہ بھی مسکراتی بولی

""...چھپکلی ایسے خاموش اچھی نہیں لگتی""

...نادت کے کہنے پر وہ ان تینوں سے گلے لگی

""""...کتنے اچھے ہو تم لوگ"""

....رُباب نے محبت سے کہا

...وہ سب گئے ... تو رُباب شان کی طرف مڑی

...اور جیسے ہی کچھ بولنا چاہا

...شان نے اُس کے لبوں پر انگلی رکھ دی

اب بس آج تم نہیں میں بولونگا.... اس دن تم نے جو دکھا وہ آدھا سچ تھا .. انوشے نے مجھ سے "" اپنی فیلنگس کا اظہار کیا پر میں نے اسکو یہ کہہ دیا کے اب میں کسی اور کا ہوں اور اُس کے ساتھ وفہ نبھانا چاہتا ہوں...بس وہ بھی سمجھ گئ... اور اسکے علاوہ کچھ نا تھا ... اور ایک بات میں تمہیں شادی کے بعد سے نہیں بلکہ پہلے سی ہی جانتا تھا... ایک دفا تم کالج سے واپس آرہی تھی میں ان دنوں حیدرآباد تھا.. اور راستے میں تمہیں دیکھا ... اور تب سے تمہیں اپنا بنانے کا خیال میرے دِل میں آگیا.. اُس کے بَعْد مجھے پتہ لگا کے تم حمید صاحب کی بیٹی ہو تو میں نے امی سے کہہ کر """" ... تمھارے ہاں رشتہ بھجوا دیا

شان نے اسکو ساری سچائی بتا دی...

رُباب کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہوتی چلی گئ

""""پر آپنے مجھے تھپڑ مارا اسکا کیا""""...

رباب کے کہنے پر شان مسکرایا...

شرمندہ ہوں.. تم نے الزام ہی ایسے لگا دیئے مجھے غصہ آگیا.. اپنے کھڑوس کو معاف کردو.. """"
""""اور چلو ایک تھپڑ تم مجھے بھی مار دو.. تمہیں بدلہ لیئے بنہ چین نہیں آنا جانتا ہوں میں....

شان نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا...

نہیں نہیں... شان میں آپکو تھپڑ کیسے مار سکتی ہوں... نہیں کر سکتی میں ایسا.. اور آپ مجھے پہلے """" سے ہی جانتے تھے.. مطلب ہماری لو میرج تھی... اور اور آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں اسکا مطلب..."""

رباب ایکسائیٹڈ ہوتی ہوئی بولی..

""""محبت....؟ اب تو تم میری بیوی ہو.. اب بات محبت سے آگے بڑھ چکی ہے""""

شان نے اسکی آنکھوں میں دیکھے مسکراتے کہا...

""""تو پھر ایسے کھڑوس کیوں رہتے تھے میرے ساتھ"""

رباب منہ بناتی بولی..

""""اب وہ....تو میری نیچر ہی ایسی ہے """"

شان نے کندھے اچکا کر کہا..

""""مطلب اسنووائٹ کا ہمسفر کھڑوس ہی ہے""""

""""کوں....اسنووائٹ"""

شان اسکی بات نہیں سمجھا...

""""کچھ نہیں بس.. آپ نہیں سمجھیں گے لمبی کہانی ہے"""

اور تمہیں پتا ہے تمہارا ایڈمیشن بھی کروالیا ہے یونیورسٹی میں پر بس امتحانات دینے جاوگی... زیادہ ""
دیر تمہیں دور نہیں رکھ سکتا...""""

شان کے کہتے ہی رباب کی آنکھیں چمک اٹھیں....

""""کتنے اچھے ہیں آپ...""""

____رباب مسکرادی... شان بھی اسکو دیکھ کر مسکرایا....

رباب آئینہ میں خود کو دیکھتی ہوئی لپسٹک لگا رہی تھی...

آج طاہرہ کا ولیمہ تھا تو وہ دونوں جانے کی تیاری میں تھے...ا

اسنے ائینے سے پیچھے بیٹھے شان کو دیکھا.. جو اپنے چھ ماہ کے بیٹے کو گود میں لیئے رباب کے تیار ہونے کا انتظار کر رہا تھا.. اور شان کے چہرے پر اکتاہٹ آ چکی تھی انتظار کرتے کرتے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنووائٹ کی کہانی کا ہیپی اینڈ... اسنووائٹ نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ اسکو اتنا اچھا پرنس اور ""
اتنا اچھا پیارا سا بیٹا ملے گا... اب اسنووائٹ بہت خوش رہیگی... پرنس تھوڑے کھڑوس ہیں تو کیا
ہوا... کھڑوس ہونے کے ساتھ ساتھ کیئرنگ بھی بہت ہیں....""""

رباب نے مسکراتے ہوئے سوچا...

""""میڈم اور کتنی دیر لگاوگی... جلدی کرو... فنکشن ہی نہ ختم ہوجائے....""""

...شان آخرکار بول پڑا

""""...بس میں تو تیار ہوں... اس چوزے کو یہ کپڑے ٹھیک ہیں""

...رباب عادل کو دیکھتی ہوئی بولی

"""""...رباب عادل پر بھی نام رکھنا ضروری تھا کیا""

...شان اسکی اس عادت سے پریشان تھا

""""...ہاں نہ اتنا سا ہے چوزہ.. پیارا سا""""

...رباب عادل کو اٹھاتے ہوئے بولی

""""...اففف چوزے اور چوزی میں پھنس گیا بیچارا شان""""

....شان اپنا کوٹ ٹھیک کرتا بولا

""""....چلیں میرے کھڑوس ہمسفر """""

...رباب نے مسکراتے ہوے کہا

""""...چلو میرے سر پھری ہمسفر """

""""....شان بھی اسکا ہاتھ تھامتا ہوا بولا

اور ایسے ہی دو ہمسفر اپنے خوبصورت سے سفر کی منزل کو طے کر گئیے... دونوں کی زندگیوں میں اب اطمیناں اور سکون تھا... سب کے روئے بھی رباب کے ساتھ بھتر ہوگئے...

کبھی کبھی زندگی کا خوبصورت سفر ہماری خواہشوں کے مطابق شروع نہیں ہوتا..... بلکہ کچھ لوگ ہوتے ہیں جو اس سفر میں آکر آسکو خوبصورت بنا دیتے ہیں... نا چاہی شروعات کبھی کبھی خوبصورت منزلیں بھی دکھا دیتی ہے...

جیسے رباب کا نا چاہا ہوا سفر ایک خوبصورت سفر میں تبدیل ہوگیا...

جس کو شادی سے اعتراض تھا.. پر اسکو کیا پتا تھا کہ جس رشتے میں وہ جڑنے جا رہی ہے... وہ اسکی طاقت بن جائیگا..

اس گھر میں باتیں سننے کو ملتی تھیں.. پر اس گھر میں رباب سر اٹھا کے چلتی کہ ہاں یہ میرا اپنا گھر ہے.. یہاں کوئی مجھے باتیں نہیں سنا سکتا... اور شان.. اسنے تو جو چاہا اسکو وہ مل گیا.... رباب کی بچکانہ حرکتیں اسکو کم ہی پسند تھیں.. پر اسکو انکی عادت لگ چکی تھی.... اب اسکو رباب کی ہر بات اچھی لگنے لگی تھی...

~~~ختم شد~~~~

www.kitabnagri.com
~~~

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com